DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 290

DATED 30-03-2026

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan,Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 30.03.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاکستان خطے میں امن واستحکام کیلئے مثبت کردار ادا کر رہا ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	افغان حکومت اپنے عوام کے مفادات اور خوشحالی کیلئے کام کرے، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
03	سفری سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر لیاقت لہڑی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بھاگ کے مسائل اسمبلی فلور پر اٹھائیں گے، عبدالمجید بادینی	مشرق ودیگر اخبارات
05	وفاق حالات سے نمٹنے کیلئے موثر پالیسی پر گامزن ہے، محمد خان لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
06	ڈیرہ بگٹی ایم جی ایچ کیو بیکرڈ کو جدید مشینری فراہم	مشرق ودیگر اخبارات
07	صحت کے شعبے میں سہولیات کی فراہمی کیلئے پرعزم ہیں، سپیکر بلوچستان اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
08	موسم کی تبدیلی کے باعث کوئلہ کانوں میں حادثات رونما ہوسکتے ہیں، محکمہ معدنیات	جنگ ودیگر اخبارات
09	تربت ڈینگی بخار کے پھیلاؤ کی روک تھام کیلئے اسپرے مہم کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
10	گوادر پورٹ خطے میں محفوظ، موثر اور معاشی لحاظ سے قابل اعتماد متبادل بندرگاہ	جنگ ودیگر اخبارات
11	صنفی امتیاز کے خاتمے کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں، سائرہ عطا	جنگ ودیگر اخبارات
12	مشرقی وسطی کشیدگی عالمی کمپنیاں گوادر پورٹ کا رخ کرنے لگیں	جنگ ودیگر اخبارات
13	خضدار ضمنی انتخابات نیشنل پارٹی کی جانب سے بائیکاٹ کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
14	ماہی گیروں اور عوام کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرینگے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
15	خوبصورت تعلیم یافتہ نوکنڈی ماسٹر پلان پر جلد کام شروع کیا جائے گا، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
16	بنیادی سہولیات سے محرومی نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کردیا، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات
17	فارم 47 کے حکمران جمہوری سیاست سے خوفزدہ ہیں، اے این پی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نوحصار پولیس چوکی پر حملہ ایک اہلکار زخمی جوابی کارروائی پر حملہ آور فرار، پنجگور مسلح افراد کا چار گھروں پر حملہ پانچ افراد جاں بحق، فورسز کی کارروائی میں چھ حملہ آور ہلاک، کوئٹہ ولیج ایڈ کے گیٹ پر حملے کی کوشش راہگیر جاں بحق 12 افراد زخمی دشت میں ریلوے ٹریک اڑا دیا، سورات تباہی کے منصوبہ ناکام بارودی مواد برآمد، امن وامان کے پیش نظر بلوچستان کے 10 اضلاع میں دفعہ 144 نافذ، بارکھان نامعلوم مسلح افراد نے پولیس چوکی کو نشانہ بنایا

مسائل:

دو ماہ سے پانی بند خانوزئی کے عوام شدید مشکلات کا شکار، پشتون آباد سب ڈویژن میں بجلی مسلسل بند، عوام پریشان، ڈرگ ٹریٹمنٹ سینٹر کا مالک سنگین دھمکیاں دے رہا ہے، فہد، باران رحمت کے مکینوں کیلئے باعث زحمت بن جاتی ہے، نواں کلی میں جابجا گندگی کے ڈھیر سڑکیں خستہ حال، کوئٹہ کے اکثر مقامات پر فلٹریشن پلانٹس غیر فعال، گوادر سیلاب متاثرین میں امدادی رقوم کی تقسیم حقدار محروم بااثر مستفید تحقیقات کرائی جائیں عوامی حلقے

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 30.03.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا نئے اضلاع بنانے کا اعلان ،صوبے کی ترقی وخوشحالی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے ہنگامی اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں نئے اضلاع بنانے کا اعلان کیا پشین کے علاقے برشور میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ پشین کے علاقے برشور کو ضلع کا درجہ دیدیا ہے اب ترقی کی منازل طے کریں گے یہاں سرکاری اداروں کو ان کے پاؤں پر کھڑا کریں گے تاکہ وہ عام آدمی کی خدمت کے قابل بن سکیں تمام بند اسکولوں کو کھولا جائے گا اور لوگوں کو صحت کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں گی اگر کسی نے اس حوالے سے ذمہ داری نہ نبھائی تو اسے سزا ملے گی بلوچستان کے کونے کونے میں جاتا ہوں اور جاتا رہوں گا اپنے لوگوں کے درمیان جانے سے کوئی روک نہیں سکتا وزیر اعلی میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ وہ کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ کا شکار ہوئے بغیر صوبے کے تمام علاقوں کو ترقی دیں گے اور عوام کی محرومیوں کا ازالہ ان کی حکومت کا مشن ہے وزیر اعلی میر سرفراز بگٹی نے کہا میں سوشل میڈیا کی مہم جوئی سے مرعوب ہونے والا نہیں ہوں میرے فیصلے زمینی حقائق اور عوامی مفاد پر مبنی ہوں گے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **ایک بھی سرکاری اسکول بند نہیں ہوگا ، حکومت کا عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Reviving educational process" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**کوئٹہ شہر ،ندی نالوں کی بھتات**" کے عنوان سے معراج الدین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان کا الحاق تاریخ حقائق اور پروپیگنڈا** " کے عنوان سے اشرف شریف کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**حلقہ پی بی 7 میں ترقی کے نئے دور کا آغاز** " کے عنوان سے حنیف ترین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | پیر 10 رشوال المکرم 1447ھ 30 مارچ 2026ء | نمبر 87

پاکستان خطے میں امن و استحکام کیلئے مثبت کردار ادا کر رہا ہے، سرفراز بگٹی

خطے میں کشیدگی کے باوجود پاکستان کی جانب سے تحمل، تدبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ قابل ستائش ہے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موجودہ علاقائی صورتحال میں پاکستان کی متوازن، اصولی اور مدبرانہ سفارتکاری پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کو ان کی موثر سفارتی کاوشوں پر خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خطے میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان نے جس تحمل، تدبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل ستائش ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سفارتکاری کو نہ صرف حالات کی نزاکت کو مدنظر رکھ کر تشکیل دی گئی ہے بلکہ اس میں امن، مکالمے اور باہمی احترام کے اصولوں کو بھی ترجیح دی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کی قیادت میں اسلام آباد کو ایک ایسے موثر پلیٹ فارم کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جہاں مکالمے کے ذریعے مسائل کے حل اور کشیدگی میں کمی کی راہ ہموار ہو رہی ہے انہوں نے اس امر کو خوش آئند قرار دیا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے مثبت اور تعمیری کردار ادا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں دانشمندانہ قیادت اور متوازن سفارتی حکمت عملی ہی پائیدار امن کی ضمانت بن سکتی ہے۔ پاکستان کی قیادت کا سنجیدہ اور ذمہ دارانہ طرز عمل نہ صرف خطے بلکہ عالمی سطح پر بھی مثبت پیغام دے رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان ہمیشہ امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

وزیر اعلیٰ نے بھاگ ناڑی میں کم عمر لڑکی کے اغوا کا نوٹس لے لیا

آئی جی بلوچستان اور ڈی آئی جی سی کو ملزمان کی فوری گرفتاری اور مغویہ کی بحفاظت بازیابی یقینی بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بھاگ ناڑی میں کم عمر لڑکی کے اغوا کا نوٹس لیتے ہوئے آئی جی اور ڈی آئی جی سی کو بچی کی فوری بازیابی کی ہدایت کر دی۔ معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی کے مطابق بھاگ ناڑی میں کم عمر لڑکی کے نوا کے واقعے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے، آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی سی کو ملزمان کی فوری گرفتاری اور مغویہ بچی کی باحفاظت بازیابی یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور سیکورٹی ادارے ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ بابر یوسفزئی نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں اور صوبے میں کسی بھی ظلم یا ناانصافی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر بانی: سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر 10 شوال 1447ھ 30 مارچ 2026ء صفحات 08 | شمارہ 264

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

پاکستانی قیادت کا ذمہ دارانہ طرز عمل خطے اور عالمی سطح پر مثبت پیغام ہے، سرفراز بگٹی

خطے میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان نے جس تحمل، تدبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ حکمت عملی قابل ستائش ہے

پاکستان کی متوازن، اصولی سفارتکاری اطمینان بخش، نائب وزیراعظم کو سفارتی کاوشوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں

پاکستان ہمیشہ امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا، وزیراعلیٰ کا ایکس پر پیغام

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا قریبی دوست کے کزن کی دعوت ولیمہ میں دلہا و دیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موجودہ علاقائی صورتحال میں پاکستان کی متوازن، اصولی اور مدبرانہ سفارتکاری پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کو ان کی موثر سفارتی کاوشوں پر خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام .... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خطے میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان نے جس تحمل، تدبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل ستائش ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سفارتکاری نہ صرف حالات کی نزاکت کو مدنظر رکھ کر تشکیل دی گئی ہے بلکہ اس میں امن، مکالمے اور باہمی احترام کے اصولوں کو بھی ترجیح دی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی قیادت میں اسلام آباد کو ایک ایسے موثر پلیٹ فارم کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جہاں مکالمے کے ذریعے مسائل کے حل اور کشیدگی میں کمی کی راہ ہموار ہو رہی ہے انہوں نے اس امر کو خوش آئند قرار دیا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے مثبت اور تعمیری کردار ادا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں دانشمندانہ قیادت اور متوازن سفارتی حکمت عملی ہی پائیدار امن کی ضمانت بن سکتی ہے۔ پاکستان کی قیادت کا سنجیدہ اور ذمہ دارانہ طرز عمل نہ صرف خطے بلکہ عالمی سطح پر بھی مثبت پیغام دے رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان ہمیشہ امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 106 | پیر 10 شوال 30 مارچ 2026ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا اپنے قریبی دوست حاجی حفیظ اللہ اچکزئی کے کزن محمد داؤد، محمد سلیم کے صاحبزادوں کے دعوت ولیمہ کے موقع پر لیا گیا گروپ فوٹو

پاکستان امن و آشتی کیلئے دانشمندانہ کردار ادا کر رہا ہے، وزیراعلیٰ

اصولی و مدبرانہ سفارتکاری کی بدولت خطے میں کشیدگی میں کمی کی راہ ہموار ہو رہی ہے، سرفراز بگٹی

موجودہ حالات میں دانشمندانہ قیادت اور متوازن سفارتی حکمت عملی ہی پائیدار امن کی ضمانت ہے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موجودہ علاقائی صورتحال میں پاکستان کی متوازن، اصولی اور مدبرانہ (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

سفارتکاری پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کو ان کی مؤثر سفارتی کاوشوں پر خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خطے میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان نے جس تحمل، تدبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل ستائش ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سفارتکاری نہ صرف حالات کی نزاکت کو مدنظر رکھ کر تشکیل دی گئی ہے بلکہ اس میں امن، مکالمے اور باہمی احترام کے اصولوں کو بھی ترجیح دی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی قیادت میں اسلام آباد کو ایک ایسے مؤثر پلیٹ فارم کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جہاں مکالمے کے ذریعے مسائل کے حل اور کشیدگی میں کمی کی راہ ہموار ہو رہی ہے انہوں نے اس امر کو خوش آئند قرار دیا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے مثبت اور تعمیری کردار ادا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں دانشمندانہ قیادت اور متوازن سفارتی حکمت عملی ہی پائیدار امن کی ضمانت بن سکتی ہے۔ پاکستان کی قیادت کا سنجیدہ اور ذمہ دارانہ طرز عمل نہ صرف خطے بلکہ عالمی سطح پر بھی مثبت پیغام دے رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان ہمیشہ امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

وزیراعلیٰ نے بھاگ ناڑی میں کم عمر لڑکی کے اغواء کا نوٹس لے لیا

کوئٹہ (این این آئی) بھاگ ناڑی میں کم عمر لڑکی کے اغوا کے واقعے پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے سخت ہدایات جاری کر دی ہیں۔ معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی کے مطابق، آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی سبی کو ملزمان کی فوری گرفتاری اور مغویہ بچی کی باحفاظت بازیابی یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.pk
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے
صفحات 6
جلد نمبر 32 | پیر 30 مارچ 2026ء بمطابق 10 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 87

مشرق وسطیٰ کشیدگی، پاکستان خطے میں امن و استحکام کیلئے تعمیری کردار ادا کر رہا ہے

میر سرفراز بگٹی

پاکستان کی سفارتکاری نہ صرف حالات کی نزاکت کو مدنظر رکھ کر تشکیل دی گئی بلکہ امن، مکالمے اور باہمی احترام کے اصولوں کو بھی ترجیح دی گئی ہے

موجودہ حالات میں دانشمندانہ قیادت اور متوازن سفارتی حکمت عملی ہی پائیدار امن کی ضمانت بن سکتی ہے' وزیراعلیٰ کا سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موجودہ علاقائی صورتحال میں پاکستان کی متوازن، اصولی اور مدبرانہ سفارتکاری پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کو ان کی مؤثر سفارتی کاوشوں پر خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خطے میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان نے جس تحمل، تدبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل ستائش ہے بقیہ نمبر62 صفحہ 5 پر

انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سفارتکاری نہ صرف حالات کی نزاکت کو مدنظر رکھ کر تشکیل دی گئی ہے بلکہ اس میں امن، مکالمے اور باہمی احترام کے اصولوں کو بھی ترجیح دی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی قیادت میں اسلام آباد کو ایک ایسے مؤثر پلیٹ فارم کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جہاں مکالمے کے ذریعے مسائل کے حل اور کشیدگی میں کمی کی راہ ہموار ہو رہی ہے انہوں نے اس امر کو خوش آئند قرار دیا کہ پاکستان خطے میں امن واستحکام کے قیام کے لیے مثبت اور تعمیری کردار ادا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں دانشمندانہ قیادت اور متوازن سفارتی حکمت عملی ہی پائیدار امن کی ضمانت بن سکتی ہے۔ پاکستان کی قیادت کا سنجیدہ اور ذمہ دارانہ طرز عمل نہ صرف خطے بلکہ عالمی سطح پر بھی مثبت پیغام دے رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان ہمیشہ امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

بھاگ ناڑی، کم عمر لڑکی کا اغوا' سرفراز بگٹی نے نوٹس لے لیا

وزیراعلیٰ نے آئی جی پولیس اور ڈی آئی جی سی کو مغویہ کی فوری بازیابی کی ہدایت کردی' بابر یوسفزئی

کوئٹہ (آئی این پی) بھاگ ناڑی میں کم عمر لڑکی کے اغوا کے واقعہ پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کر دیں۔ معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی کے مطابق آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی سی کو ہدایت کی گئی ہے کہ ملزمان کی فوری گرفتاری اور مغویہ لڑکی کی بحفاظت بازیابی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا بقیہ نمبر59 صفحہ 5 پر

کہ صوبائی حکومت اور سیکورٹی ادارے ہر شہری کی جان و مال کے تحفظ کے لئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں اور اس معاملے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 30 مارچ 2026ء بمطابق 10 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 88

پاکستان امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کیلئے کوششیں جاری رکھے گا، وزیر اعلیٰ

خطے میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان نے جس تحمل، تدبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل ستائش ہے

موجودہ حالات میں دانشمندانہ قیادت اور متوازن سفارتی حکمت عملی ہی پائیدار امن کی ضمانت بن سکتی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موجودہ علاقائی صورتحال میں پاکستان کی متوازن، اصولی اور مدبرانہ سفارتکاری پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کو ان کی مؤثر سفارتی کاوشوں پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔

سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خطے میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان نے جس تحمل، تدبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل ستائش ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سفارتکاری نہ صرف حالات کی نزاکت کو نظر رکھ کر تشکیل دی گئی ہے بلکہ اس میں امن، مکالمے اور باہمی احترام کے اصولوں کو بھی ترجیح دی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی قیادت میں اسلام آباد کو ایک ایسے مؤثر پلیٹ فارم کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جہاں مکالمے کے ذریعے مسائل کے حل اور کشیدگی میں کمی کی راہ ہموار ہو رہی ہے انہوں نے اس امر کو خوش آئند قرار دیا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے مثبت اور تعمیری کردار ادا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں دانشمندانہ قیادت اور متوازن سفارتی حکمت عملی ہی پائیدار امن کی ضمانت بن سکتی ہے۔ پاکستان کی قیادت کا سنجیدہ اور ذمہ دارانہ طرز عمل نہ صرف خطے بلکہ عالمی سطح پر بھی مثبت پیغام دے رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان ہمیشہ امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

بھاگناڑی میں کم عمر لڑکی کا اغواء وزیراعلیٰ نے نوٹس لے لیا

صوبے میں کسی بھی ظلم یا ناانصافی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا' سرفراز بگٹی

کوئٹہ / کراچی (آئی این پی) بھاگ ناڑی میں کم عمر لڑکی کے اغوا کے واقعے پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو سخت ہدایات جاری کر دی ہیں۔ معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی کے مطابق آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی سبی کو ہدایت کی گئی ہے کہ ملزمان کی فوری گرفتاری اور مغویہ بچی کی بحفاظت بازیابی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور سیکیورٹی ادارے ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں اور اس معاملے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ بابر یوسفزئی نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں اور صوبے میں کسی بھی ظلم یا ناانصافی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی محمد داؤد، محمد سلیم کے صاحبزادوں کے دعوت ولیمہ میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 6

میزان

چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان

جلد 77 | پیر 30 مارچ 2026ء 10 شوال المکرم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 206

میر سرفراز بگٹی کا موجودہ علاقائی صورتحال میں پاکستان کی متوازن، اصولی اور مدبرانہ سفارتکاری پر اطمینان اور مسرت کا اظہار

پاکستان خطے میں قیام امن کیلئے تعمیری کردار ادا کر رہا ہے: وزیراعلیٰ بلوچستان

خطے میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان نے جس تحمل، تدبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل ستائش ہے، پاکستان کی سفارتکاری نہ صرف حالات کی نزاکت کو مدنظر رکھ کر تشکیل دی گئی ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موجودہ علاقائی صورتحال میں پاکستان کی متوازن، اصولی اور مدبرانہ سفارتکاری پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کو ان کی مؤثر سفارتی کاوشوں پر خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خطے میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان نے

(بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا اپنے قریبی دوست حاجی حبیب اللہ اچکزئی کے کزن محمد داؤد محمد سلیم کے صاحبزادوں کی دعوت ولیمہ کے موقع پر لیا گیا گروپ فوٹو۔

جس تحمل، تدبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل ستائش ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سفارتکاری نہ صرف حالات کی نزاکت کو مدنظر رکھ کر تشکیل دی گئی ہے بلکہ اس میں امن، مکالمے اور باہمی احترام کے اصولوں کو بھی ترجیح دی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی قیادت میں اسلام آباد کو ایک ایسے مؤثر پلیٹ فارم کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جہاں مکالمے کے ذریعے مسائل کے حل اور کشیدگی میں کمی کی راہ ہموار ہو رہی ہے انہوں نے اس امر کو خوش آئند قرار دیا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے مثبت اور تعمیری کردار ادا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں دانشمندانہ قیادت اور متوازن سفارتی حکمت عملی ہی پائیدار امن کی ضمانت بن سکتی ہے۔ پاکستان کی قیادت کا سنجیدہ اور ذمہ دارانہ طرز عمل نہ صرف خطے بلکہ عالمی سطح پر بھی مثبت پیغام دے رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان ہمیشہ امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Page No. 7

جلد نمبر 27 | پیر 30 مارچ 2026ء بمطابق 10 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 86

پاکستان خطے میں امن کے قیام کیلئے مثبت کردار ادا کر رہا ہے، سرفراز بگٹی

پاکستان کی سفارتکاری نہ صرف حالات کی نزاکت کو مدنظر رکھ کر تشکیل دی گئی ہے بلکہ اس میں امن، مکالمے اور باہمی احترام کے اصولوں کو بھی ترجیح دی گئی ہے

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی قیادت میں اسلام آباد کو ایک ایسے مؤثر پلیٹ فارم کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جہاں مکالمے کے ذریعے مسائل کے حل اور کشیدگی میں کمی کی راہ ہموار ہو رہی ہے

موجودہ حالات میں دانشمندانہ قیادت اور متوازن سفارتی حکمت عملی ہی پائیدار امن کی ضمانت بن سکتی ہے، پاکستان کی قیادت کا سنجیدہ اور ذمہ دارانہ طرز عمل عالمی سطح پر مثبت پیغام دے رہا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موجودہ علاقائی صورتحال میں پاکستان کی متوازن، اصولی اور مدبرانہ سفارتکاری پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 2 پر)

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کو ان کی مؤثر سفارتی کاوشوں پر خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خطے میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان نے جس تحمل، تدبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل ستائش ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سفارتکاری نہ صرف حالات کی نزاکت کو مدنظر رکھ کر تشکیل دی گئی ہے بلکہ اس میں امن، مکالمے اور باہمی احترام کے اصولوں کو بھی ترجیح دی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی قیادت میں اسلام آباد کو ایک ایسے مؤثر پلیٹ فارم کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جہاں مکالمے کے ذریعے مسائل کے حل اور کشیدگی میں کمی کی راہ ہموار ہو رہی ہے انہوں نے اس امر کو خوش آئند قرار دیا کہ پاکستان خطے میں امن واستحکام کے قیام کے لیے مثبت اور تعمیری کردار ادا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں دانشمندانہ قیادت اور متوازن سفارتی حکمت عملی ہی پائیدار امن کی ضمانت بن سکتی ہے۔ پاکستان کی قیادت کا سنجیدہ اور ذمہ دارانہ طرز عمل نہ صرف خطے بلکہ عالمی سطح پر بھی مثبت پیغام دے رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان ہمیشہ امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

وزیراعلیٰ نے بھاگ ناڑی میں کم عمر لڑکی کے اغواء کا نوٹس لے لیا

آئی جی پولیس کو ملزمان کی گرفتاری اور مغویہ بچی کی بازیابی کی ہدایت کر دی

کوئٹہ (این این آئی) بھاگ ناڑی میں کم عمر لڑکی کے اغوا کے واقعے پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے سخت ہدایات جاری کر دی ہیں معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی کے مطابق، آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی سبی کو ملزمان کی فوری گرفتاری اور مغویہ بچی کی باحفاظت بازیابی یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی (بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 2 پر)

ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور سیکورٹی ادارے ہر شہری کے جان ومال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ بابر یوسفزئی نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں اور صوبے میں کسی بھی ظلم یا ناانصافی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 — پیر 30 مارچ 2026ء 10 شوال 1447ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 88

پاکستان خطے میں امن و استحکام کیلئے مثبت کردار ادا کر رہا ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

خطے میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان نے جس تحمل، تدبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابلِ ستائش ہے، میر سرفراز بگٹی

پاکستان کی سفارتکاری نہ صرف حالات کی نزاکت کو مدنظر رکھ کر تشکیل دی گئی ہے بلکہ اس میں امن، مکالمے اور باہمی احترام کے اصولوں کو بھی ترجیح دی گئی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موجودہ علاقائی صورتحال میں پاکستان کی متوازن، اصولی اور مدبرانہ سفارتکاری پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کو ان کی مؤثر سفارتی کاوشوں پر خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خطے میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان نے جس تحمل، تدبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل ستائش ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سفارتکاری نہ صرف حالات کی نزاکت کو مدنظر رکھ کر تشکیل دی گئی ہے بلکہ اس میں امن، مکالمے اور باہمی احترام کے اصولوں کو بھی ترجیح دی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کی قیادت میں اسلام آباد کو ایک ایسے مؤثر پلیٹ فارم کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جہاں مکالمے کے ذریعے مسائل کے حل اور کشیدگی میں کمی کی راہ ہموار ہو رہی ہے انہوں نے اس امر کو خوش آئند قرار دیا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے مثبت اور تعمیری کردار ادا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں دانشمندانہ قیادت اور متوازن سفارتی حکمت عملی ہی پائیدار امن کی ضمانت بن سکتی ہے۔ پاکستان کی قیادت کا سنجیدہ اور ذمہ دارانہ طرز عمل نہ صرف خطے بلکہ عالمی سطح پر بھی مثبت پیغام دے رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان ہمیشہ امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا اپنے قریبی دوست حاجی حفیظ اللہ اچکزئی کے کزن محمد داؤد کے صاحبزادوں کے دعوت ولیمہ کے موقع پر لیا گیا گروپ فوٹو

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
29	30مارچ2026ء / 10شوال	1447ھ	15روپے	رجسٹرڈ ای سی پی-10	36

پاکستان خطے میں امن و استحکام کیلئے مثبت کردار ادا کر رہا ہے، سرفراز بگٹی

خطے میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان نے جس تحمل، تدبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا وہ قابلِ ستائش ہے

موجودہ حالات میں دانشمندانہ قیادت اور متوازن سفارتی حکمت عملی ہی پائیدار امن کی ضمانت بن سکتی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موجودہ علاقائی صورتحال میں پاکستان کی متوازن، اصولی اور مدبرانہ سفارتکاری پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کو ان کی مؤثر سفارتی کاوشوں پر خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خطے میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان نے جس تحمل، تدبر اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابلِ ستائش ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سفارتکاری نہ صرف حالات کی نزاکت کو مدنظر رکھ کر تشکیل دی گئی ہے بلکہ اس میں امن، مکالمے اور باہمی احترام کے اصولوں کو بھی ترجیح دی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی قیادت میں اسلام آباد کو ایک ایسے مؤثر پلیٹ فارم کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جہاں مکالمے کے ذریعے مسائل کے حل اور کشیدگی میں کمی کی راہ ہموار ہو رہی ہے انہوں نے اس امر کو خوش آئند قرار دیا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے مثبت اور تعمیری کردار ادا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں دانشمندانہ قیادت اور متوازن سفارتی حکمت عملی ہی پائیدار امن کی ضمانت بن سکتی ہے۔ پاکستان کی قیادت کا سنجیدہ ذمہ دارانہ طرز عمل نہ صرف خطے بلکہ عالمی سطح پر بھی مثبت پیغام دے رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان ہمیشہ امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا حنیف اللہ اچکزئی کے کزن محمد داؤد، محمد سلیم کے صاحبزادوں کے دعوت ولیمہ کے موقع پر گروپ فوٹو۔

وزیراعلیٰ کا بھاگ ناڑی سے کم عمر لڑکی کے اغواء کا نوٹس

صوبے میں کسی بھی ظلم یا ناانصافی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، بابر یوسفزئی

کوئٹہ / کراچی (آئی این پی) بھاگ ناڑی میں کم عمر لڑکی کے اغوا کے واقعے پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو سخت ہدایات جاری کر دی ہیں۔ معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی کے مطابق آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی سی بی کو ہدایت کی گئی ہے کہ ملزمان کی فوری گرفتاری اور مغویہ بچی کی بحفاظت بازیابی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور سیکیورٹی ادارے ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں اور اس معاملے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ بابر یوسفزئی نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں اور صوبے میں کسی بھی ظلم یا ناانصافی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1412 QUETTA Monday March 30, 2026 / Shawwal 10, 1447 Rs: 30

Pakistan plays positive role for peace: CM

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has praised Pakistan's diplomacy. "Pakistan is playing a positive and constructive role for the establishment of peace and stability in the region," he said.

He expressed satisfaction over the country's balanced and principled approach. The Chief Minister paid tribute to Deputy Prime Minister Ishaq Dar for his effective diplomatic efforts.

In a message on social media platform X, Mr. Bugti noted the ongoing regional tension. "The restraint, prudence, and responsibility that Pakistan has shown is commendable," he stated.

He explained that Pakistan's diplomacy has considered the fragility of the situation. It has also prioritized the principles of peace, dialogue, and mutual respect.

Mr. Bugti said that under Mr. Dar's leadership, Islamabad is becoming an effective platform. "The path to resolving problems and reducing tensions is being paved through dialogue," he added. He welcomed this development.

The Chief Minister said that in current circumstances, only wise leadership can guarantee lasting peace. A balanced diplomatic strategy is essential for stability.

He emphasized that the responsible behavior of Pakistan's leadership is sending a positive message. This message is reaching both the region and the global level.

Mr. Bugti reiterated Pakistan's commitment. "Pakistan will always continue its efforts for the promotion of peace, stability, and mutual cooperation," he affirmed.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 MAR 2026

Page No. 12

افغان حکومت اپنے عوام کے مفادات اور خوشحالی کیلئے کام کرے، ضیا لانگو

پاکستان نے ہمیشہ افغانستان سے برادرانہ تعلقات رکھے، ہماری خواہش ہے کہ اچھے ہمسائے کی طرح رہیں

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان کے وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ افغانستان سے برادر ملک کی طرح تعلقات رکھے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ ایک اچھے ہمسائے اور بھائی کیطرح رہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے کہا کہ افغانستان کے حکمران بیرون طاقتوں کی مفادات کی خاطر ہمیشہ اپنے عوام اور ملک کو جنگ میں دھکیلتے ہیں، افغانستان کی حکومت دیگر ممالک کی مفادات اور دہشتگردی کی بجائے اپنے عوام کے مفادات اور خوشحالی کے لیے کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ پچیس سالوں سے افغانستان نے ہندوستان جیسے دہشتگرد ملک کے مفاد کے لئے افغانستان کے عوام کے مفاد کو پس پشت ڈالا۔

MASHRIQ QUETTA

سفری سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر لیاقت لہڑی

کوئٹہ میں گرین و پنک بس سروسز سے روزانہ ہزاروں کی تعداد میں عوام مستفید ہو رہے ہیں

پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ کی گرین بس کے مسافروں سے براہ راست بات چیت

کوئٹہ(سٹی رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ عوام کو سستی اور آرام دہ سفری سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے جس کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گرین بس اور پنک بس سروسز سے روزانہ ہزاروں کی تعداد میں مسافر مستفید ہو رہے ہیں۔ یہ بات انہوں .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

نے سریاب روڈ فیض آباد سے گاہی خان چوک تک سریاب گرین بس سروس کے اچانک دورہ کے موقع پر مسافروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے بس میں سفر کرنے والے مسافروں سے براہ راست ملاقات کی اور ان سے درپیش مسائل، سہولیات اور سروس کے معیار کے حوالے سے تفصیلی آگاہی حاصل کی مسافروں نے اپنے مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ عوامی نمائندوں کا خود میدان میں آکر سہولیات کا جائزہ لینا ایک مثبت روایت ہے اس موقع پر مسافروں نے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ گرین بس سروس نے ان کے روزمرہ سفر کو نہایت آسان اور محفوظ بنا دیا ہے میر لیاقت لہڑی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور گرین بس سروس کو مزید موثر، محفوظ اور آرام دہ بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ مسافروں کے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے اور سروس کے معیار کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ عوام کو بہترین سہولیات میسر آسکیں۔

بھاگ کے مسائل اسمبلی فلور پر اٹھائیں گے، عبدالمجید بادینی

مسائل کے انبار دیکھ کر دکھ ہوا، بھاگ بڑا شہر لیکن اسے ضلع کا درجہ نہیں دیا جا رہا

جس قوم نے بھی جدوجہد کی وہ کبھی ناکام نہیں ہوئی، جلسہ عام سے خطاب

بھاگ (نامہ نگار) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی ڈی اے و ایم پی اے جعفر آباد عبدالمجید بادینی نے کہا ہے کہ بھاگ میں مسائل کے انبار دیکھ کر دکھ ہوا چھوٹی آبادیوں والے علاقے ضلع بنے ہوئے ہیں جبکہ صدیوں پرانا شہر بھاگ کا ضلع بننے سے محرومی پر افسوس ہے بھاگ کے لوگ باشعور بلوچستان کے کسی بھی علاقے میں جائیں کسی نہ کسی .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

ملازمت پیشہ افراد کا تعلق بھاگ سے ملے گا جس سے باشعور ہونے کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے لیکن افسوس اتنا باشعور تعلیم یافتہ علاقہ سائکستان بنا ہوا ہے بھاگ کے مسائل کو اسمبلی فلور پر اٹھائیں گے خصوصا پانی اور ضلع کے مسائل پر بات کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں جماعت اسلامی بھاگ کے زیر اہتمام منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر جماعت اسلامی کے صوبائی نائب امیر بشیر احمد ماندائی ایوب منصور ضلع بھاگ کے امیر قادر بخش گویا چیرمین میونسپل کمیٹی بھاگ کے ارباب قادر بخش اریگیشن کمیٹی کے چیئرمین عبدالستار ہنگورئی کامریڈ فیاض احمد جاموٹ کامریڈ حفیظ بلوچ کامریڈ لنگا خان کلواڑ عبیداللہ مغیری حافظ خالد حسین گویا و دیگر نے بھی خطاب کیا عبدالمجید بادینی نے مزید کہا کہ جس قوم نے لالچ و خوف کے بغیر جدوجہد کی وہ کبھی ناکام نہیں ہوئی انہوں نے جلسہ عام میں 50kv کے 5 ٹرانسفارمر اپنے ایم پی اے فنڈ سے دینے اور اسمبلی میں بھاگ کو ضلع کا درجہ دینے اور پانی کیلئے آواز بلند کا اعلان بھی کیا۔

وفاق حالات سے نمٹنے کیلئے موثر پالیسی پر گامزن ہے، محمد خان لہڑی

وفاقی حکومت پہلی مرتبہ بلوچستان کے ساتھ مکمل تعاون کر رہی ہے، محمد خان لہڑی

صوبے کو درپیش مسائل آنے والے دنوں میں حل ہو جائیں گے، رہنما مسلم لیگ ن

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنماء و پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ بین الاقوامی سطح پر جو حالات درپیش ہیں ان سے دیگر ممالک کے ساتھ پاکستان پر بھی اثرات مرتب ہو رہے ہیں لیکن وفاقی حکومت نے اس پر قابو پانے کے لئے جو پالیسی اور اقدامات اٹھائے اس سے عوام کو کمزور معیشت سے نکالنے کیلئے جو پالیسی بنائی وہ کامیابی کی طرف گامزن ہے صوبائی حکومت وفاق کے ساتھ مل کر جو .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

پالیسی بنا رہی ہے اس کے آنے والے وقت میں اچھے اثرات مرتب ہوں گے و عوام خوشحالی اور کامیابی سے ہمکنار ہوں گے، یہ بات انہوں نے علاقے کے عوام سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل حل کرنے کیلئے جو پالیسی بنا رہی ہے وہ خوش آئند ہے اور وفاقی حکومت پہلی مرتبہ بلوچستان کے ساتھ مکمل تعاون کر رہی ہے بلکہ جہاں بھی وسائل کی ضرورت پڑی وفاق نے فراہم کیا بلکہ مزید بھی وسائل فراہم کرنے کیلئے ہر وقت صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کیا ہے اگر یہی صورتحال اور یہی پالیسی وفاق کی رہی تو ماضی کی جو محرومیاں اور تحفظات صوبوں اور خاص کر بلوچستان کی رہی وہ آنے والے دنوں میں وقت میں ختم ہو جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 30 MAR 2026 Page No. 13

صحت کے شعبے میں سہولیات کی فراہمی کیلئے پرعزم ہیں، سپیکر بلوچستان اسمبلی

محکمہ صحت کو جدید تکنیکی آلات اور مشینری سے آراستہ کرنے کیلئے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے، کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی

ڈی ایچ کیو ہسپتال چمن کو ایمرجنسی طبی سہولیات مزید موثر بنانے کیلئے 3 جدید طرز کی ایمبولینسز جلد فراہم کی جائیں گے

چمن (ڈی این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان میں صحت سہولیات کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق اچکزئی نے حلقہ انتخاب چمن کا خصوصی دورہ کیا انہوں نے کہا کہ چمن ڈی ایچ کیو ہسپتال کیلئے تین جدید ایمبولینسز اور دیگر ضروری طبی سہولیات جلد فراہم کی جائیں گی اسپیکر بلوچستان کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق اچکزئی نے کہا ہے کہ چمن ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ایمرجنسی طبی سہولیات کو مزید موثر بنانے کیلئے جلد تین جدید طرز کی ایمبولینسز فراہم کی جائیں گی انہوں نے کہا کہ ہسپتال کو فراہم ....

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کی جانے والی ایمبولینسز جدید طبی آلات سے لیس ہوں گی، جن میں ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ضروری سہولیات شامل ہوں گی ان ایمبولینسز کے ذریعے مریضوں کو بروقت طبی امداد فراہم کرنے اور انہیں محفوظ طریقے سے ہسپتال منتقل کرنے میں نمایاں بہتری آئے گی اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے کہا کہ یہ ایمبولینسز جدید اور اعلیٰ معیار کی سہولیات کی حامل ہوں گی انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان صحت کے شعبے کی بہتری اور سہولیات کی فراہمی کیلئے پرعزم ہیں اور اس سلسلے میں محکمہ صحت کو جدید تکنیکی آلات اور مشینری سے آراستہ کرنے کیلئے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے انہوں نے مزید کہا کہ چمن ایک اہم سرحدی ضلع اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سے کافی دور ہونے کی وجہ سے یہاں صحت کی سہولیات کو بہتر بنانا وقت کی ضرورت ہے ان ایمبولینسز کی فراہمی سے نہ صرف مقامی آبادی بلکہ گردونواح کے علاقوں سے آنے والے مریضوں کو بھی بروقت طبی سہولت میسر اور استفادہ حاصل کر سکیں گے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کو بہتر اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا اور ضروری اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

موسم کی تبدیلی کے باعث کوئلہ کانوں میں حادثات رونما ہو سکتے ہیں، محکمہ

کوئلہ کانوں میں حادثات کے پیش نظر مزید حفاظتی اقدامات ناگزیر ہیں چیف مائنز انسپکٹر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں موسم میں تبدیلی کے ساتھ کوئلہ کانوں میں حادثات کے بڑھنے کا خدشہ، محکمہ معدنیات نے مائنز انسپکٹروں کو کوئلہ کانوں کے معائنے کا عمل بڑھانے کی ہدایت کردی چیف مائنز انسپکٹر عاطف علی نے بتایا کہ بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں موسم کی تبدیلی کے باعث حادثات میں حادثات کے اضافے کا خدشہ رہتا ہے، ....

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

گرمی شروع ہوتے ہی کوئلہ کانوں میں میتھین اور دیگر گیسز پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں اسی وجہ سے چند روز قبل چمالنگ کی کوئلہ کان میں گیس بھرنے کے باعث دو کان کن جان بحق ہو گئے تھے چیف مائنز انسپکٹر نے بتایا کہ کوئلہ کانوں میں حادثات کے پیش نظر حفاظتی اقدامات سخت کرنے اور مائنز انسپکٹروں کو کوئلہ کانوں کے معائنے کا عمل بڑھانے کی ہدایت کردی ہے۔

ڈیرہ بگٹی: ایم جی ایچ کیو بیکڑ کو جدید مشینری فراہم

ایکسرے یونٹ، الٹراساؤنڈ مشین، کیمسٹری اینالائزر اور الٹراساؤنڈ مشین فراہم

علاقہ مکینوں نے طبی سہولیات کی فراہمی پر انتظامیہ اور محکمہ صحت کی کارکردگی کو سراہا

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی نے محکمہ صحت کے ہمراہ اہم کوآرڈینیشن میٹنگ کی، جس میں ضلع میں طبی سہولیات کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ بعد ازاں، ڈپٹی کمشنر نے ڈی ایچ او کے ہمراہ MGQH بیکڑ کا دورہ کیا اور لیبر روم کے لیے حفظان صحت (Hygienic) کٹس تقسیم کیں۔ اس موقع پر ہسپتال کے لیے جدید طبی مشینری بشمول ایکسرے یونٹ، الٹراساؤنڈ مشین، کیمسٹری اینالائزر اور الٹراساؤنڈ مشین فراہم کی گئی، جو علاقے میں علاج معالجے کے معیار کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گی۔ دورے کے دوران پولیو مہم کے حوالے سے ریڈینس میٹنگ بھی منعقد ہوئی جس میں مائیکرو پلاننگ اور UPEC امور پر مشاورت کی گئی۔ تقریب کے دوران ڈی ایچ او ڈیرہ بگٹی، ڈاکٹر اعظم مسوری بگٹی کی پیشہ ورانہ خدمات اور قلیل عرصے میں محکمہ صحت میں کی جانے والی اصلاحات کو بھرپور طریقے سے سراہا گیا۔ علاقہ مکینوں نے طبی سہولیات کی فراہمی پر انتظامیہ اور محکمہ صحت کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 30 MAR 2026 Page No. 14

گوادر پورٹ خطے میں محفوظ، مؤثر اور معاشی لحاظ سے قابلِ اعتماد متبادل بندرگاہ

368 میٹرک ٹن ٹرانس شپمنٹ لے کر گوادر پہنچنے والے بحری جہاز کی کامیاب برتھنگ بڑھتی تجارتی سرگرمیوں کا واضح اشارہ

گوادر (خ ن) گوادر پورٹ نے علاقائی بحری و تجارتی سرگرمیوں میں ایک اہم سنگِ میل عبور کرتے ہوئے بحری جہاز M/V HMO LEADER (IMO 9169811) کی کامیاب برتھنگ مکمل کرلی ہے۔ مذکورہ جہاز 368 میٹرک ٹن پر مشتمل جنرل ٹرانس شپمنٹ کارگو لے کر گوادر پہنچا، جسے گوادر بندرگاہ کی بڑھتی ہوئی تجارتی سرگرمیوں کا واضح اشارہ قرار دیا جا رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق خلیجی خطے میں جاری کشیدگی اور روایتی بحری راستوں پر درپیش خدشات کے باعث بین الاقوامی شپنگ لائنز متبادل اور محفوظ راستوں کی تلاش میں ہیں، جس کے نتیجے میں گوادر پورٹ کو ایک محفوظ اور اسٹریٹجک بندرگاہ کے طور پر تیزی سے اہمیت حاصل ہو رہی ہے۔ بڑھتی ہوئی تعداد میں عالمی شپنگ کمپنیاں اپنے ٹرانس شپمنٹ کارگو کے ذخیرے کے لیے گوادر پورٹ کا رخ کر رہی ہیں، جو اپنے جدید انفراسٹرکچر اور جغرافیائی محل وقوع کی بدولت نمایاں برتری فراہم کرتا ہے۔ گوادر پورٹ کی جانب سے اس رجحان کو مزید فروغ دینے کے لیے ٹرانس شپمنٹ کارگو پر مفت اسٹوریج کی سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ گوادر پورٹ اور اس سے منسلک فری زون میں تقریباً 16 ہزار ٹی ای یوز (TEUs) کنٹینرائزڈ کارگو اور 90 ہزار سے زائد مربع میٹر جنرل کارگو ذخیرہ کرنے کی گنجائش موجود ہے۔ اس موقع پر چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گوادر پورٹ خطے میں ایک محفوظ، مؤثر اور معاشی لحاظ سے قابلِ اعتماد متبادل بندرگاہ کے طور پر ابھر رہا ہے۔ چیئرمین پورٹ نے کہا کہ بین الاقوامی شپنگ کمپنیوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی اس بات کا ثبوت ہے کہ گوادر عالمی تجارتی نقشے پر اپنی جگہ مستحکم کر چکا ہے۔ چیئرمین نورالحق بلوچ کے مطابق مفت اسٹوریج سمیت دیگر سہولیات کا مقصد عالمی تجارت کو سہولت فراہم کرنا اور گوادر کو علاقائی ٹرانس شپمنٹ حب میں تبدیل کرنا ہے۔

صنفی امتیاز کے خاتمے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں، سائرہ عطاء

خواتین کے حقوق کو تقریروں سے آگے بڑھ کر عملی تحفظ دینا چاہیے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی سیکرٹری وومن ڈویلپمنٹ سائرہ عطاء نے کہا ہے کہ خواتین کو درپیش صنفی امتیاز کے خاتمے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں خواتین کو کام کی جگہ پر ہراساں کرنے کے خلاف قانون 2016 اس خیال کے ساتھ متعارف کیا گیا کہ اداروں کے اندر ایسا محفوظ ماحول قائم کیا جائے جہاں خواتین اور مرد بلا خوف و خطر کام کرسکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ پولیس کے تحت خواتین، بچوں اور نابالغوں کے تحفظ اور صنفی امتیاز کے خلاف قائم سینٹر اور مختلف سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کی جانب سے عالمی یوم خواتین کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی خاتون محتسب برائے ہراسگی محترمہ طاہرہ بلوچ، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹر بلوچستان پولیس حسن اسد علوی، اے آئی جی جینڈر اسرار احمد عمرانی، ریذیڈنٹ ڈائریکٹر عورت فاؤنڈیشن علاؤالدین خلجی، کوآرڈینیٹر عورت فاؤنڈیشن یاسمین مغل، عائشہ ودود، شائلہ، روبینہ زہری، محمد علی، سائمہ جاوید، عمہ عطاء، شازیہ عمران، روبینہ کوثر رابعہ ذاکر اور دیگر نمائندے موجود تھے سائرہ عطاء نے کہا کہ خواتین کے حقوق کو تقریروں سے آگے بڑھ کر عملی تحفظ دینا چاہیے انہوں نے کہا کہ قانون اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کام کی جگہ پر پیش آنے والے واقعات کی بروقت اور شفاف تحقیقات ہوں اور متاثرہ افراد کو انصاف فراہم کیا جائے اس کے علاوہ اداروں پر یہ ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے ملازمین کو اس حوالے سے آگاہی فراہم کریں اور ایک باوقار، محفوظ اور پیشہ ورانہ ماحول کو فروغ دیں بلوچستان میں خواتین کے حقوق کے حوالے سے اقدامات کیے جا رہے ہیں مسائل کے حل کے لیے نہ صرف قانون سازی بلکہ اس پر مؤثر عملدرآمد بھی ضروری ہے حسن اسد علوی نے کہا کہ صوبے میں خواتین کو بااختیار اور پولیس نظام کو عوام دوست بنا رہے ہیں خواتین پولیس اہلکار اب مختلف تھانوں میں کمپلینٹ آفیسر، نائب محرر، کمپیوٹر آپریٹر سمیت دیگر انتظامی و فیصلہ ساز ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں طاہرہ بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں خواتین کی ایک بڑی تعداد اب بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہے خصوصاً دیہی علاقوں میں تعلیم اور صحت کی سہولیات کا فقدان ہے اگر خواتین کو مساوی مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ معاشرے کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکتی ہیں۔

تربت: ڈینگی بخار کے پھیلاؤ کی روک تھام کیلیے اسپرے مہم کا آغاز

ٹیمیں مکمل ذمہ داری اور احتیاط سے اپنی خدمات سرانجام دیں، چیف آفیسر

تربت (نامہ نگار) میئر تربت شیخ شیر قاضی کی ہدایت پر شہر میں ڈینگی بخار کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اسپرے مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس مہم کی قیادت خود میئر شیخ شیر قاضی کر رہے ہیں، جنہوں نے محدود وسائل کے باوجود شہریوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا۔ اسپرے مہم کا باقاعدہ آغاز اتوار کی شام سنگانی سر، سٹی ایریا اور ملحقہ علاقوں سے کیا گیا، جہاں ابتدائی مرحلے میں ان مقامات کو ترجیح دی گئی ہے جہاں ڈینگی کے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں یا جہاں مچھر کی افزائش کے امکانات زیادہ ہیں۔ حکام کے مطابق مہم کو مرحلہ وار شہر کے تمام علاقوں تک وسعت دی جائے گی تاکہ ڈینگی مچھر کی افزائش کا مکمل خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔ میونسپل کارپوریشن کے چیف آفیسر شعیب ناصر اس مہم کی نگرانی کر رہے ہیں۔ انہوں نے اسپرے ٹیموں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ مکمل ذمہ داری اور احتیاط کے ساتھ اپنی خدمات سرانجام دیں تاکہ زیادہ سے زیادہ علاقوں کو مؤثر انداز میں کور کیا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ بھی قریبی رابطہ رکھا جا رہا ہے تاکہ اقدامات کو مزید مربوط اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے فوری طور پر نمٹا جا سکے۔ میئر شیخ شیر قاضی نے اس موقع پر کہا کہ ڈینگی ایک خطرناک بیماری ہے جس سے نمٹنے کے لیے حکومتی اقدامات کے ساتھ ساتھ عوامی تعاون بھی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 — Dated: 30 MAR 2026 — Page No. 15

مشرق وسطیٰ کشیدگی عالمی کمپنیاں گوادر پورٹ کا رخ کرنے لگیں

تجارتی سرگرمیاں بڑھنے لگیں 368 میٹرک ٹن پر مشتمل جنرل ٹرانس شپمنٹ کارگو بحری جہاز لیڈر مو/ایم گوادر پہنچ گیا

بندرگاہ میں وسیع گنجائش اور اسٹریٹجک محل وقوع بلیو اکانومی کے فروغ کیلئے کردار ادا کریں گے، چیئرمین پورٹ نورالحق

گوادر (خ ن) گوادر پورٹ نے علاقائی بحری و تجارتی سرگرمیوں میں ایک اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

بحری جہاز LEADERHMOV/M (9169811IMO) کی کامیاب برتھنگ مکمل کر لی ہے۔ مذکورہ جہاز 368 میٹرک ٹن پر مشتمل جنرل ٹرانس شپمنٹ کارگو لے کر گوادر پہنچا، جسے گوادر بندرگاہ کی بڑھتی ہوئی تجارتی سرگرمیوں کا واضح اشارہ قرار دیا جا رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق خلیجی خطے میں جاری کشیدگی اور روایتی بحری راستوں پر درپیش خدشات کے باعث بین الاقوامی شپنگ لائنز متبادل اور محفوظ راستوں کی تلاش میں ہیں، جس کے نتیجے میں گوادر پورٹ کو ایک محفوظ اور اسٹریٹجک بندرگاہ کے طور پر تیزی سے اہمیت حاصل ہو رہی ہے۔ بڑھتی ہوئی تعداد میں عالمی شپنگ کمپنیاں اپنے ٹرانس شپمنٹ کارگو کے ذخیرے کے لیے گوادر پورٹ کا رخ کر رہی ہیں، جو اپنے جدید انفراسٹرکچر اور جغرافیائی محل وقوع کی بدولت نمایاں برتری فراہم کرتا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر، محکمہ صحت کے مسائل سے متعلق اجلاس، طبی عملے کی کمی دور کرنیکا فیصلہ

ڈاکٹروں کیلئے رہائش کی فراہمی، صحت مراکز میں ادویات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

گوادر (خ ن) ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ صحت شبیک شہداد اور ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی زیر صدارت ضلع بھر میں صحت کے درپیش مسائل اور ان کے حل کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر یاسر طاہر، ایم ایس میر عبدالغفور ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر حفیظ بلوچ، سی ای او جی ڈی اے ہسپتال ڈاکٹر عفان فائق زادہ، انڈر ٹریننگ اسسٹنٹ کمشنرز بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

شاہان دشتی، سرفراز بلوچ، طارق بلوچ، جنرل پروگرام کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر واحد بلوچ، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر فاروق بلوچ، پرنسپل نرسنگ کالج اور دیگر متعلقہ افسران شریک ہوئے۔ اجلاس میں ضلع گوادر میں جاری مختلف ورٹیکل پروگرامز پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، جن میں ای پی آئی، ملیریا، ڈینگی، ایم این سی ایچ اور جنرل پروگرام شامل ہیں۔ اس موقع پر صحت کے شعبے میں درپیش افرادی قوت کی کمی، ڈاکٹرز، پیرامیڈیکس اور دیگر اسٹاف کی خالی اسامیوں، خصوصاً گائناکولوجسٹ اور اسپیشلسٹ کیڈر کی تعیناتی پر تفصیلی غور کیا گیا۔ ایم اوز اور ایل ایم اوز کی اسامیوں کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ضلع بھر کے ہسپتالوں میں ادویات کی کمی اور بروقت فراہمی کے حوالے سے بھی غور کیا گیا، اور بتایا گیا کہ 10 اپریل تک جہاں ادویات کی کمی ہے وہاں سپلائی یقینی بنائی جائے گی۔ مزید برآں، ہسپتالوں کی سروس ڈیلیوری، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی کارکردگی اور مختلف مراکز صحت کی عمارتوں کی مرمت کے امور زیر بحث آئے۔ اجلاس میں ڈاکٹروں کے لیے رہائش کی فراہمی، جیوانی میں قائم شیخ محمد بن المکتوم ہسپتال کی جلد فعالی، اور جی ڈی اے ہسپتال کو درپیش مسائل پر بھی بریفنگ دی گئی۔ علاوہ ازیں نرسنگ کالج کے پرنسپل نے طلبہ کے ہاسٹل سے متعلق مسائل سے بھی آگاہ کیا۔ اجلاس کے اختتام پر ایڈیشنل سیکرٹری صحت اور ڈپٹی کمشنر گوادر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے تمام ضروری اقدامات کو بروقت یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ممکن ہو سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 MAR 2026 Page No. 16

خضدار ضمنی انتخابات نیشنل پارٹی کی جانب سے بائیکاٹ کا اعلان

درجن بھر امیدواروں کے کاغذات مسترد، آئینی تقاضے پورے کئے بغیر حکومتی امیدوار سامنے لانا سفافیت کو مشکوک بنا رہا ہے

عوام اپنے ووٹ کے حق سے محروم ہو چکے، سیاسی جماعتوں کی مفاہمتی پالیسیوں نے جمہوریت کو نقصان پہنچایا، ڈاکٹر مالک بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی کا بیانیہ وطن کی شناخت، عوام کے حق حاکمیت اور جمہوری اقدار پر مبنی ہے۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی نے خضدار کے ضمنی انتخابات کا بائیکاٹ کا اعلان کیا انتخابی عمل کی شفافیت ملک بھر میں شدید سوالیہ نشان بن چکی ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بڑی سیاسی جماعتوں کی مفاہمتی اور مجھوتہ پر مبنی سیاست نے مجموعی طور پر جمہوریت کو نقصان پہنچایا ہے، جس کے باعث آج پارلیمنٹ کی توقیر پامال، عدلیہ کی آزادی محدود اور میڈیا کرشلا......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

نزیشن اور ... شکار ہے، جبکہ عوام عملاً اپنے ووٹ کے حق سے محروم ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی ایک جمہوری اصولوں پر کاربند سیاسی جماعت ہے، جس نے ہمیشہ جمہوری اقدار کے فروغ میں مثبت کردار ادا کیا ہے اور آج بھی ملک کے جمہوریت پسند حلقے نیشنل پارٹی کے سیاسی فلسفے کو ایک درست اور آئیڈیل راستہ قرار دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے اکابرین نے جمہوری جدوجہد کا راستہ اختیار کیا، اور نیشنل پارٹی اسی جدوجہد کو عوامی حقوق اور حق حاکمیت کے حصول کے لیے بہترین ذریعہ سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی آئینی اداروں کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے اور پارٹی کے تمام فیصلے اجتماعی مشاورت سے کیے جاتے ہیں۔ انتخابی عمل میں شفافیت جمہوریت کے لیے ناگزیر ہے، تاہم بدقسمتی سے عام انتخابات اور مختلف ضمنی انتخابات میں عوامی مینڈیٹ پر شب خون مارا گیا اور فارم 47 جیسے اقدامات ملکی تاریخ کے بدترین اور حتمی عمل کے طور پر سامنے آئے۔ خضدار کے ضمنی انتخابات میں آئینی تقاضوں کو پورا کئے بغیر عجلت میں انتخابات کا اعلان کر کے حکومتی امیدوار سامنے لانا اور درجن بھر امیدواروں کے کاغذات نامزدگی مسترد کرنا سارے انتخابی عمل کو مشکوک بنا رہا ہے

ماہی گیروں اور عوام کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرینگے

مولانا ہدایت الرحمن

جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی' صوبائی امیر جماعت اسلامی

عوامی کو مشکلات سے نجات دلانے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں' دورہ پسنی کے دوران ذکری مذہبی پیشوا سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اپنے دورہ پسنی کے دوران ذکری مذہبی پیشوا سید بھائیاں شاہ عادل کی رہائش گاہ پر ان سے تفصیلی ملاقات کی ملاقات کے دوران دونوں کے درمیان موجودہ سیاسی صورتحال، ضلع گوادر خصوصاً پسنی کے علاقائی مسائل اور امن و امان کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، بنیادی سہولیات کی فراہمی، ماہیگیروں کو درپیش مشکلات اور عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے بھی سنجیدہ گفتگو ہوئی امیر جماعت......... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اس موقع پر کہا کہ پسنی سمیت گوادر کے تمام علاقوں کی ترقی ان کی اولین ترجیح ہے اور وہ عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ماہیگیروں، نوجوانوں اور عام شہریوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اس موقع پر مذہبی پیشوا سید بھائیاں عادل شاہ نے بھی علاقے میں درپیش مسائل، بالخصوص روزگار، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بہتری کی ضرورت پر زور دیا اور امید ظاہر کی کہ منتخب نمائندے عوامی توقعات پر پورا اتریں گے ملاقات کے دوران سید عبدالواحد، ماہی گیر رہنما، عزیز اسماعیل اور پی ایس وسیم صمد بھی موجود تھے دریں اثناء حالیہ طوفانی بارشوں کے بعد گوادر میں بجلی کا نظام بھی متاثر ہو گیا تھا اور متعدد علاقوں میں بجلی کے کھمبے گرنے سے بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی اس صورتحال کے پیش نظر امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے چیف کیسکو بلوچستان سے رابطہ کر کے متاثرہ علاقوں میں فوری اقدامات کی درخواست کی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مطالبہ کیا کہ جہاں بجلی کے کھمبے گر چکے ہیں وہاں نئے کھمبے فوری فراہم کیے جائیں

INTEKHAB QUETTA

خوبصورت تعلیم یافتہ نوکنڈی ماسٹر پلان پر جلد کام شروع کیا جائیگا

صادق سنجرانی

نوکنڈی میرا آبائی علاقہ' عوام کی مشکلات سے آگاہ ہوں' تعلیمی اداروں کی حالت بہتر بنانے کیساتھ صحت کی سہولیات بھی فراہم کی جائینگی

میرے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں' چاغی کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائیگی' سابق چیئرمین سینیٹ کی گفتگو

نوکنڈی (آن لائن) سابق چیئرمین سینیٹ و رکن اسمبلی حاجی صادق سنجرانی نے کہا ہے کہ ضلع چاغی کے عوام کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچائی جائے گی ہمارے دروازے ہمیشہ عوام کیلئے کھلے ہیں، چاغی کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نوکنڈی بازار میں دکانداروں سے ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس سے پہلے وہ اچانک نوکنڈی بازار اور ہائی پاس کے دکانداروں کے پاس پہنچے جہاں عوام نے انہیں اپنے درمیان دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر صادق سنجرانی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا خواب ایک خوبصورت شہر نوکنڈی بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

کا تحفہ اپنے عوام کو دینا ہے۔ جس میں خوبصورتی کے ساتھ تمام سہولیات میسر ہوں۔ امن و امان کو بہتر بنانے کے ساتھ صاف ستھرا اور تعلیم یافتہ نوکنڈی ہمارا خواب ہے۔ جس کے لئے ہم جلد نوکنڈی کے دکانداروں سمیت عوام کی مشاورت سے ماسٹر پلان پر کام شروع کرنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز اور عوامی مشکلات کو دور کرنے کے لئے جلد ہائی پاس پر کام کا آغاز کیا جائیگا جس کے لئے صوبائی حکومت سے چھتیس کروڑ روپے کی منظوری لی جائے گی، نادرا سے سیکڑوں لوگوں کے بلاک شناختی کارڈ کے حوالے مسئلے پر انہوں نے کہا کہ ہم اس حوالے سے کوشش کر رہے ہیں، جلد ایک ٹیم اسلام آباد سے چاغی آ رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوکنڈی میرا آبائی علاقہ، یہاں کے عوام کی مشکلات اور مسائل سے بخوبی آگاہ ہوں۔ تعلیمی اداروں کی حالت بہتر بنانے کے ساتھ صحت کی سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیح ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 MAR 2026 Page No. 17

بنیادی سہولیات سے محرومی نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر دیا، پشتونخوا میپ

جب تک تھانیداری کلچر کا خاتمہ نہیں کیا جاتا تب تک پولیس میں موجود رشوت خور اہلکاروں سے نجات ممکن نہیں، عبدالقہار ودان

کوئٹہ صفا پروجیکٹ کرپشن کی نذر، شہر کے کسی علاقے میں صفائی کا کوئی نظام نظر نہیں آ رہا، اجلاس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع ایگزیکٹیوز کا اجلاس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کی زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز صورت خان کاکڑ اور حضرت عمر ایڈووکیٹ نے شرکت کی۔ اجلاس میں پارٹی کی تنظیمی سیاسی سرگرمیوں کے حوالے سے ضلع ایگزیکٹیوز کی رپورٹس پیش کی گئی اور آئندہ کے لائحہ عمل میں ضلع کوئٹہ کے باقی ماندہ علاقائی یونٹس کے کانفرنس کے فوری انعقاد اور دوسرے مر.......... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

طے میں تحصیل کانفرنسز کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ میں عوام کو درپیش مسائل کو زیر غور لایا گیا اور اس حوالے سے انتظامیہ اور حکومت کی ناقص کارکردگی پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا اجلاس میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ کے لاکھوں عوام اس وقت انتہائی سخت مشکلات میں زندگی بسر کر رہے ہیں ایک جانب بنیادی سہولیات سے محرومیوں نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر رکھا ہے دوسری جانب چوری، ڈکیتی، سٹریٹ کرائم، مسلح جتھوں، ہو باش نوجوانوں کے مختلف گروہوں نے شہریوں کو عزت، جان و مال کے سنگین مسئلے سے دوچار کر رکھا ہے رمضان اور عید کے موقع پر کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں ہو باش نوجوانوں کے گروہوں کا مختلف علاقوں میں منشی، غیر اخلاقی سرگرمیاں، شہریوں کو تنگ کرنے، ٹریفک پولیس کی جانب سے کوئٹہ شہر میں شہریوں سے لوٹ مار غیر ضروری چالانوں، رشوت خوری کا بازار گرم رکھنے، ایگل سکواڈ پولیس کی جانب سے مختلف شاہراہوں و علاقوں پر کم عمر نوجوانوں، مقامی لوگوں کو تنگ کرنے، پولیس تھانے لے جانے جیسے ناروا حربوں کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی اور آئی جی پولیس سے اس کا خصوصی نوٹس لینے کا مطالبہ کیا گیا اسی طرح آئی جی پولیس کی جانب سے شکایتی سیل کے اقدام کو بھی سراہا گیا جس کے ذریعے شہری با آسانی اپنی شکایت درج کرا سکتے ہیں لیکن پولیس تھانوں میں جب تک تھانیداری کلچر کا خاتمہ اور عوام کی شکایات کا ازالہ نہیں کیا جاتا تب تک کسی بھی علاقے سے جرائم پیشہ عناصر ان کے کمین گاہوں کا خاتمہ اور پولیس کی صفوں میں شامل رشوت خور، کرپٹ، بداخلاق آفیسران و اہلکاروں سے نجات ممکن نہیں

فارم 47 کے حکمران جمہوری سیاست سے خوفزدہ ہیں، اے این پی

چمن میں پرامن اجتماع پر قدغن اور بلاجواز ایف آئی آرز کا اندراج دراصل ریاستی جبر کی بدترین مثال ہے، اصغر خان اچکزئی

سیاسی کارکنوں کو قومی جمہوری جدوجہد سے دستبردار کرنے کی ہر کوشش کا منظم جواب دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں اے این پی کے صوبائی صدر صدر اصغر خان اچکزئی اور دیگر قوم دوست وطن دوست سیاسی کارکنوں محنت کش تاجر رہنماؤں کے خلاف چمن میں روزگار کے حق تجارت پر قدغن امن و امان کی ابتر صورتحال کے خلاف پرامن اجتماع کے انعقاد پر ان کے خلاف من گھڑت بے بنیاد اور سیاسی انتقام پر مبنی مقدمات قائم کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ اقدام محض ایک فرد یا سیاسی کارکنوں کے خلاف نہیں بلکہ جمہوری اقدار آئینی حقوق اور سیاسی آزادیوں پر براہ راست حملہ .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

ہے آئین پاکستان ہر شہری کو پرامن احتجاج آزادی اظہار رائے اور سیاسی اجتماع کا واضح اور ناقابل تنسیخ حق دیتا ہے چمن میں پرامن سیاسی اجتماع کے انعقاد پر قدغن اور سیاسی کارکنوں کو ہراساں کرنا اور بلاجواز ایف آئی آرز کا اندراج دراصل ریاستی جبر کی بدترین مثال ہے اور اسے کسی بھی صورت میں جائز قرار نہیں دیا جا سکتا سیاسی کارکنوں پر آئے روز مقدمات قائم کرنا انہیں شیڈول فورتھ میں ڈالنا ان کی نقل و حرکت محدود کرنا نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کی سنگین پامالی ہے بلکہ صوبے میں ایک منظم غیر سیاسی اور آمرانہ کلچر کو فروغ دینے کی کوشش ہے یہ اقدامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ فارم 47 کے نتیجے میں براجمان حکمران جمہوری سیاست عوامی شعور اور سیاسی بیداری سے خوفزدہ ہیں بیان میں واضح کیا گیا کہ ایسے اوچھے ہتھکنڈے نہ پہلے بھی کامیاب ہوئے ہیں اور نہ آئندہ ہوں گے سیاسی کارکنوں کو دبانے آواز خاموش کرنے اور انہیں قومی جمہوری جدوجہد سے دستبردار کرنے کی ہر کوشش کا بھرپور اور منظم جواب دیا جائے گا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 30 MAR 2026 Page No. 18

پنجگور میں مسلح افراد کا چار گھروں پر حملہ، پانچ افراد جاں بحق

فورسز کی کارروائی میں 6 حملہ آور ہلاک

دو زخمی بھی ہوئے، خدا بادان میں ایک گھر، گرمکان میں دو گھروں میں کھڑی چھ گاڑیوں کو آگ لگا دی گئی، شہر میں خوف و ہراس

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں مسلح افراد نے مختلف علاقوں میں چار گھروں پر حملہ کر کے پانچ افراد کو ہلاک اور دو کو زخمی کر دیا۔ سیکورٹی فورسز کی بروقت جوابی کارروائی میں 6 مسلح حملہ آور بھی مارے گئے جنگی لاشوں کو ٹیچنگ اسپتال منتقل کر دیا گیا پنجگور میں گزشتہ شب مختلف علاقوں میں دھماکوں اور شدید فائرنگ جوابی فائرنگ کے باعث شدید خوف و ہراس پھیل گیا پولیس کے مطابق دو طرفہ فائرنگ کا سلسلہ کئی گھنٹے جاری رہا پولیس کے مطابق خدا بادان کے علاقے میں مسلح افراد کی بڑی تعداد نے ارشد بلوچ کے گھر پر حملہ کیا فائرنگ اور دھماکوں کے نتیجے میں امداد ابراہیم، برھان ارشد اور عزیز وزیر جاں بحق ہو گئے۔ حملہ آوروں نے گھر کے تین کمروں کو آگ لگا دی جبکہ مین گیٹ اور چاردیواری کو بھی نقصان پہنچایا۔ اسی طرح سراوان خدا بادان میں بہرام عرف چالاک کے گھر پر بھی شدید فائرنگ کی گئی، تاہم وہاں کسی قسم کی جانی و مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی دریں اثناء پنجگور گرمکان کے علاقے میں شاہد نامی شخص کے گھر پر بھی حملہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں عامر نامی شخص جاں بحق جبکہ غفار اور ظہیر احمد زخمی ہو گئے۔ حملہ آوروں نے گھر کو شدید نقصان پہنچایا اور گھر کے سامنے کھڑی تین گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا ایک اور واقعے میں گرمکان ہی میں کلیم اللہ کے گھر پر بھی حملہ کیا گیا، جہاں تین گاڑیوں کو آگ لگا دی گئی اور مکان کو نقصان پہنچایا گیا مجموعی طور پر ان واقعات میں پانچ افراد جاں بحق جبکہ دو افراد زخمی ہوئے۔ شہر بھر میں فائرنگ اور دھماکوں کی آوازوں سے شہریوں میں شدید خوف و ہراس پایا گیا، جس کے باعث تجارتی مراکز اور بیشتر دکانیں بند رہیں جبکہ سڑکوں پر ٹریفک انتہائی کم رہی پولیس کے مطابق سیکورٹی فورسز کی بروقت جوابی کارروائی کے دوران مسلح حملہ آور بھی مارے گئے جنگی لاشوں کو ٹیچنگ اسپتال منتقل کیا گیا۔

نوحصار، پولیس چوکی پر حملہ، ایک اہلکار زخمی، جوابی کارروائی پر حملہ آور فرار

خونی تالاب کے علاقے میں نشانہ بنایا گیا، علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نوحصار اخترگ میں مسلح افراد کا پولیس چوکی پر حملہ شدید فائرنگ ایک اہلکار زخمی ہو گیا جوابی کارروائی میں حملہ آور فرار ہو گئے پولیس کے مطابق نوحصار تھانے کے جوان اخترگ کے علاقے خونی تالاب کے قریب پولیس چوکی پر اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے تھے گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے چوکی پر حملہ کرتے ہوئے شدید فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار زخمی ہو گیا دیگر جوانوں جرات اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری جوابی کارروائی کی حملہ آور موٹر سائیکلوں پر فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمی اہلکار کو ہسپتال منتقل کیا جبکہ علاقے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا۔

کوئٹہ، ویلیج ایڈ کے گیٹ پر حملے کی کوشش، راہگیر جاں بحق، 12 افراد زخمی

دشت میں ریلوے ٹریک اڑا دیا

زخمیوں میں تین اہلکار بھی شامل، فورسز اور پولیس کی بھاری نفری نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا، لاش اور زخمی ہسپتال منتقل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ پر مسلح افراد کا ویلج ایڈ کے گیٹ پر یو بی جی ایل گولے سے حملہ کی کوشش ایک راہگیر شہید تین اہلکاروں سمیت 12 افراد زخمی ہو گئے۔ دشت میں ریلوے ٹریک اڑا دیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے اتوار کی شب سریاب کے علاقے ولیج ایڈ گیٹ پر سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں پر یو بی جی ایل گولوں سے حملے کی کوشش کی تاہم گولے سڑک پر گر کر زوردار دھماکوں سے پھٹ گئے جس کے نتیجے میں ایک راہگیر محمد گل ولد اسلم شاہ موقع پر ہی شہید جبکہ تین اہلکار سفیر خان ۔ سپاہی ریاض نعیم ولد محمد عظیم قوم محمد شہی سکنہ عوامی پمپ کوئٹہ عزیز اللہ ولد فدا محمد قوم اچکزئی سکنہ موا کالونی کوئٹہ میر احمد ولد عبد الرسول قوم محمد شہی سکنہ عوامی پمپ سریاب روڈ داؤد ولد میر احمد قوم محمد شہی سکنہ عوامی پمپ سریاب روڈ حسین ولد ظہیر احمد قوم محمد شہی سکنہ کلی کماؤ بہروز ولد ظہور احمد قوم محمد شہی سکنہ کلی کماؤ تنویر ولد محمد اکرم قوم محمد شہی سکنہ شاہی کلی سریاب روڈ سہیل ولد خادر شاہ قوم بریچ سکنہ جانگ اسٹاپ عبد المالک ولد عبد الباقی قوم محمد شہی سکنہ سریاب مل شکیل ولد فضل احمد قوم سومرو سکنہ کلی کماؤ نور بخش ولد بہرگ قوم کرد سکنہ سریاب مل میر ولد محمد اکرم قوم محمد شہی سکنہ سریاب مل زخمی ہو گئے جوانوں کی جوابی فائرنگ پر حملہ آور فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز اور پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جبکہ سرچ آپریشن شروع کر دیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق نامعلوم افراد نے دشت تیرمیل کے قریب دو دھماکوں سے ریلوے ٹریک اڑا دیا۔ دوسری جانب بابر یوسفزئی معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں دہشتگردوں کی دو مقامات پر دہشتگردی کی کوشش ناکام بنا دیا گیا دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر قانون نافذ کرنے والے اداروں ایف سی اور پولیس کا بھرپور جواب سیکیورٹی فورسز کے بھرپور جواب پر فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشتگردوں نے فرار ہوتے ہوئے معصوم شہریوں پر فائرنگ کی دہشتگردوں کے حملوں میں 5 شہری معمولی زخمی ہوئے ہیں زخمیوں کو سول اسپتال کوئٹہ میں بہترین طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہے بھارت کے ٹکڑوں پر پلنے والے دہشتگرد اپنے ناپاک عزائم اور آقا کی خوشنودی کے لیے معصوم بلوچ عوام کو نشانہ بنا رہے ہیں تمام سیکیورٹی فورسز الرٹ ہیں، پورے بلوچستان میں مکمل امن ہے صوبائی حکومت عوام کی جان و مال کو ہر قیمت پر محفوظ بنائیں گی پولیس، ایف سی سمیت تمام ادارے شہریوں کی خدمت میں ہمہ وقت حاضر ہیں۔

ہرنائی، ناکس بازار میں نوجوان قتل

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی کے علاقہ ناکس بازار میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے نوجوان کو قتل کر دیا گیا نوجوان کی شناخت شعیب ولد اللہ نور تعلق زیارت سے بتایا گیا اطلاع ملنے پر ناکس پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنے طویل میں لیکر نزدیکی مرکز صحت منتقل کر دیا اور قاتلوں کو گرفتار کرنے کے لئے پولیس تعاقب کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سوراب، تباہی کا منصوبہ ناکام، بارودی مواد برآمد

خفیہ اطلاع پر 8 بیرلز میں نصب 300 کلوگرام مواد قبضے میں لے لیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے ضلع سوراب میں حساس اداروں کی کارروائی تخریب کاری کا بڑا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے 300 کلوگرام سے زائد بارودی مواد برآمد کر لیا۔ سیکیورٹی فورسز ذرائع کے مطابق اتوار کو حساس اداروں کو اطلاع ملی تھی کہ شرپسند عناصر نے ضلع سوراب کے علاقے...... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

حاجیکا میں قومی شاہراہ پر ایک پل کے نیچے دھماکہ خیز مواد نصب کر رکھا ہے۔ جس پر فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ایک آئی ڈی کے ساتھ منسلک 8 بیرلز میں نصب 300 کلوگرام سے زائد بارودی مواد برآمد کر کے ناکارہ بنا دیا سیکیورٹی فورسز ذرائع کے مطابق بارودی مواد علاقے میں تخریب کاری کی بڑی کارروائی کی غرض سے نصب کیا گیا تھا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 30 MAR 2026 Page No. 19

امن وامان کے پیش نظر بلوچستان کے 10 اضلاع میں دفعہ 144 نافذ

ژوب، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، شیرانی، پشین، چمن، لورالائی، دکی، موسیٰ خیل اور ضلع بارکھان شامل

اسلحہ کی نمائش پر پابندی، فیصلہ عام شہریوں کے قتل کے واقعات اور امن کی خراب صورتحال کے باعث کیا گیا

کوئٹہ (بی رپورٹر + این این آئی) بلوچستان کے 10 اضلاع میں عام شہریوں کے قتل وغارت کے واقعات اور امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر دفعہ 144 نافذ کردی گئی۔ سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق ژوب، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، شیرانی، پشین، چمن، لورالائی......... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

دکی، موسیٰ خیل اور بارکھان میں عام شہریوں کے قتل کے واقعات اور امن وامان کی خراب صورتحال کے باعث دفعہ 144 نافذ ہے جس کے تحت اسلحہ کی نمائش پر مکمل پابندی عائد ہے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ دفعہ 144 پر عملدرآمد یقینی بنائیں۔

بھاگ: بچی اغوا، ڈکیت گروپ کا ورثاء سے تاوان طلب

وزیراعلیٰ نے واقعہ کا نوٹس لے لیا، فوری بازیابی کیلئے اقدامات کی ہدایت

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ضلع کچھی کے علاقے بھاگ سے ڈکیت گروپ نے ایک بچی اغواء کر لی خاندان سے 50 لاکھ تاوان طلب واقعے کی ایف آئی آر بھی درج وزیراعلیٰ بلوچستان نے واقعے کا نوٹس لے لیا۔ پولیس کے مطابق کچھی بھاگ کے......... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

علاقے سے ایک ڈکیت گروپ نے ایک بچی اغوا کرلی واقعہ دوروز قبل بھاگ پولیس تھانے کی حدود پیش آیا پولیس کے مطابق ورثاء کی مدعیت میں مقدمہ درج بھی کرلیا گیا ہے جبکہ ڈکیت گروپ کی جانب سے ورثاء سے مبینہ طور پر 50 لاکھ تعاوان بھی طلب کرلیا گیا ہے۔ واقعے کا وزیراعلیٰ بلوچستان نے بھی نوٹس لے لیا ہے صوبائی وزیر داخلہ کے معاون بابر یوسفزئی کے مطابق واقعے کی آئی جی پولیس اور ڈی آئی جی سے رپورٹ طلب کرتے ہوئے مغوی بچی کی فوری باحفاظت بازیابی کو یقینی بنانے اور واقعے میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لیے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔

بارکھان، نامعلوم مسلح افراد نے پولیس چوکی کو نشانہ بنایا

حملہ آور تخریبی کارروائی کے بعد فرار ہونے میں کامیاب، پولیس تحقیقات کررہی ہے

بارکھان (یو این اے) بارکھان کے علاقے کھمرا میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک خالی پولیس چوکی کو نشانہ بنایا ہے پولیس ذرائع کے مطابق حملہ آوروں نے چوکی کے دروازے توڑ دیے اور تخریبی کارروائی کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی بھاری نفری فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

لے کر شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے پولیس حکام نے واضح کیا ہے کہ کھمرا میں واقع یہ چوکی گزشتہ ایک ماہ سے خالی تھی اور حملے کے وقت وہاں کوئی اہلکار موجود نہیں تھا، جس کی وجہ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا واقعہ کے بعد ضلعی انتظامیہ نے پورے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے تاکہ فرار ہونے والے مسلح افراد کا سراغ لگایا جاسکے بارکھان اور گردونواح میں سیکیورٹی مزید سخت کردی گئی ہے اور مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے۔

اوستہ محمد پولیس کی کارروائی، مشکوک افراد گرفتار، اہم انکشافات متوقع

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) اوستا محمد پولیس کی بڑی کارروائی سندھ و بلوچستان کی سرحدی پٹی پر پولیس و ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ فائرنگ سے پولیس اہلکار محفوظ رہے متعدد مشکوک افراد گرفتار موٹر سائیکل برآمد ڈاکوؤں کی کمین گاہ نذر آتش، اوستہ محمد پولیس کی کامیاب کارروائی پر عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تفصیلات کے مطابق سندھ و بلوچستان کی سرحدی پٹی پر قائم گوٹھ حمایانی بلیدی پر ایس پی اوستا محمد کی نگرانی میں بھاری پولیس نفری کے ہمراہ ڈاکوؤں کے خلاف کامیاب کارروائی ڈاکوؤں نے پولیس پارٹی دیکھتے ہی فائرنگ شروع کردی

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی، ڈاکو ٹریکٹر چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی خان کوٹ کے علاقے چالیس اپ کے نزدیک ڈاکو ڈرائیور کو یرغمال بنا کر ٹریکٹر لے کر فرار ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ خان کوٹ کی حدود چالیس اپ کے نزدیک نصیر محمد اپنے ساتھی ثناء اللہ شاہوانی کے ہمراہ اوستہ محمد سے گھر کی طرف جا رہا تھا کہ چالیس اپ پہنچتے ہی چھ نامعلوم نقاب پوش افراد نے اسلحہ کے زور پر ڈرائیور اور اسکے ساتھی کے ہاتھ پاؤں باندھ کر قریبی جھاڑیوں میں پھینک دیا اور ٹریکٹر اپنے ساتھ لے گئے۔

کوئٹہ، کمبرانی روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے کمبرانی روڈ پر 2 نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو زخمی کر دیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز کمبرانی روڈ پر دو نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے امداد نامی شخص کو زخمی کر دیا اور فرار ہوگئے زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 30 MAR 2026 Page No. 20

2 ماہ سے پانی بند خانوزئی کے عوام شدید مشکلات کا شکار

کلی داوحق زئی اور کلی صالحزئی کے عوام دو ماہ سے صاف پانی سے محروم، تینوں سرکاری واٹر سپلائیاں خراب ہو کر مکمل بند

متاثرہ شہری مہنگے پرائیویٹ ٹینکروں پر انحصار، ایک ہزار سے دو ہزار روپے فی ٹینکر ادا کرنے پر مجبور، کوئی پرسان حال نہیں

خانوزئی (نامہ نگار) خانوزئی کلی داوحق زئی و کلی صالحزئی کے عوام عرصہ دو مہینے سے پینے کی صاف پانی سے محروم ہے اہلیان خانوزئی محکمہ پی ایچ ای ٹاون کے چیئرمین و سیاسی قائدین قبائل اولسی کمیٹیاں سب کہ سب بے بس دیکھائی دے رہا ہے اہلیان خانوزئی نے مشترکہ طور پر مقامی نمائندہ سے کہا کہ عرصہ دو مہینے سے خانوزئی کلی داوحق زئی و کلی صالحزئی کے تین سرکاری واٹر سپلائی خراب ہوگئی تینوں واٹر سپلائی بند ہے دو مہینے سے عوام پرائیویٹ ٹینکروں سے پانی حاصل کرتی ہے (1000) روپے سے لیکر دو ہزار روپے تک فی ٹینکر پانی حاصل کرتا ہے کوئی پرسان حال نہیں میونسپل کمیٹی خانوزئی کے چیئرمین اور محکمہ پی ایچ ای کے کے ذمہ دار آفسران نے مشترکہ طور پر عوام کو دھوکہ دے کر واٹر سپلائی کو نہ بجلی فراہم کی اور نہ سولر سے مکمل کام چلا رہا بلکہ اپنا ٹھیکیداری کر کے تینوں واٹر سپلائی کو نامکمل حالت پر چھوڑ کر بجلی کا سارا پورا نا سامان چوری کر کے ساتھ لیکیا آج نہ بجلی نہ سولر موجود ہے بلکہ ذمہ دار آفسران دفتروں میں بھی عوام کی شکایات سننے کیلئے تیار نہیں جدید دور میں عوام پینے کی صاف پانی کیلئے پریشان اربوں روپے کی بجٹ خرچ کرنے کے باوجود بنیادی ضروریات کو پورا کرنا آج بھی ممکن نہ ہوسکا خانوزئی اولسی کے ذمہ دار آفسران ٹاون کے چیئرمین و سیاسی قبائلی اولسی سوداگر سب کے سب بے بس دیکھائی دے رہا ہے انتخابات کے موقع پر عوام کے ساتھ دھوکہ فراڈ چال بازی سے حاضر ہوکر جھوٹے وعدے بنا لیتے ہیں عوام اپنے حقوق کیلئے ہڑتالوں جلوس جلسوں پر مجبور

ڈرگ ٹریٹمنٹ سینٹر کا مالک سنگین دھمکیا دے رہا ہے، فہد

بھائی پر تشدد کیا جسکی ویڈیو وائرل ہوئی، مرکزی ملزم تاحال فرار اور دھمکیا دے رہا ہے

پولیس میں شکایت کی مگر شنوائی نہیں ہو رہی، وزیراعلیٰ سے تحفظ اور انصاف کی اپیل ہے

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے رہائشی فہد نے وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر داخلہ اور آئی جی پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ میرے بھائی پر ریہبلیٹیشن سینٹر میں ہونے والے تشدد کی وائرل ہونے والی ویڈیو میں ملوث 5 افراد کی گرفتاری پر ہمیں سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کا نوٹس لیتے ہوئے سینٹر کے مالک کو گرفتار کر کے اس کے خلاف کارروائی کی جائے تاکہ ہمیں انصاف مل سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر محمد انور، نصر اللہ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ میرے بھائی ندیم زہری کو 7 ماہ قبل ریہبلیٹیشن سینٹر میں داخل کرایا گیا تھا 27 فروری کو سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل ہوئی جس کو ڈرگ ٹریٹمنٹ سینٹر کے مالک کے کہنے پر اس پر تشدد کیا گیا جس سے اس کی حالت مزید بگڑ گئی ویڈیو سے معلوم ہونے پر جب ہم ٹریٹمنٹ سینٹر گئے تو وہاں موجود چوکیدار نے ہمیں اندر جانے سے روکنے کی کوشش کی وہاں گئے تو صرف ایک بندہ موجود تھا جس سے ہم نے اپنے بھائی ندیم کا پوچھا تو ہمیں سنگین نتائج کی دھمکیاں دی گئیں۔ جبکہ تشدد کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد سوشل ویلفیئر اور پولیس کی ٹیم نے ریہبلیٹیشن سینٹر کو سیل کر کے 5 افراد کو گرفتار کیا تاحال سینٹر کا مالک اور اصل ملزم گرفتار نہیں ہوسکا ہمیں دھمکیاں دی جارہی ہے جس کا نوٹس لیا جائے اس حوالے سے ہم نے پولیس حکام سے رابطے کئے اور ملزم کی گرفتاری کا مطالبہ کیا لیکن تاحال کوئی شنوائی نہیں ہوئی ہمارا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، آئی جی پولیس محمد طاہر سمیت دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ ہے کہ سینٹر کے مالک علی احمد ابابکی کو گرفتار کر کے اس کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے ہمیں انصاف فراہم کیا جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوسکیں۔

پشتون آباد سب ڈویژن میں بجلی مسلسل بند، عوام پریشان

متعلقہ حکام کی غفلت اور من مانی نے شہریوں کو شدید اذیت میں مبتلا کر رکھا ہے

گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی ترسیل جاری رہتی ہے مگر لوکل عملہ قصداً خرابی پیدا کرتا ہے

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ کے علاقے پشتون آباد سب ڈویژن میں بجلی کی مسلسل اور غیر اعلانیہ بندش نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں سے علاقہ مکمل طور پر تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے، جبکہ متعلقہ حکام کی مجرمانہ غفلت اور من مانی نے شہریوں کو شدید اذیت میں مبتلا کر رکھا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایس ڈی او داد کنگ اور لائن سپرنٹنڈنٹ آصف کی ذاتی خواہشات اور غیر ذمہ دارانہ رویے کے باعث بجلی کی فراہمی ایک مذاق بن چکی ہے۔ ذرائع کے مطابق گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی ترسیل معمول کے مطابق جاری رہتی ہے، مگر بیچ میں جان بوجھ کر لائنیں کاٹ دی جاتی ہیں، جس کے باعث پورا علاقہ اندھیرے میں ڈوب جاتا ہے۔ یہ عمل نہ صرف شہریوں کے بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے بلکہ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریوں سے مکمل طور پر غافل ہیں یا پھر کسی مخصوص مفاد کے تحت یہ سب کچھ کر رہے ہیں۔ عوامی نمائندوں اور مکینوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شدید گرمی کے موسم میں بجلی کی عدم فراہمی نے معمولات زندگی درہم برہم کر دیے ہیں۔ بیمار، بزرگ اور بچے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ کاروباری سرگرمیاں بھی بری طرح متاثر ہو چکی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر بجلی کی لوڈشیڈنگ شیڈول کے مطابق ہو تو اسے برداشت کیا جا سکتا ہے، مگر اس طرح کی غیر اعلانیہ اور جانبدارانہ بندش ناقابل قبول ہے۔ مزید برآں، یہ بات انتہائی تشویشناک ہے کہ شکایات کے باوجود متعلقہ افسران نہ تو عوام کی بات سننے کو تیار ہیں اور نہ ہی مسئلے کے حل کے لیے کوئی سنجیدہ اقدام اٹھا رہے ہیں۔ آخر میں ارباب اختیار سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس ناانصافی کا فوری خاتمہ کریں، بجلی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنائیں اور ذمہ دار افسران کو قرار واقعی سزا دیں تاکہ آئندہ کوئی بھی سرکاری اہلکار عوام کے ساتھ اس قسم کی زیادتی کرنے کی جرأت نہ کر سکے۔

باران رحمت کوئٹہ کے مکینوں کیلئے باعث زحمت بن جاتی ہے

نالیوں کی بندش اور صفائی کے بحران کے باعث پانی گھروں میں داخل ہو جاتا ہے

نواں کلی، شالدرہ، جان محمد روڈ، عثمان کلا و دیگر علاقوں میں عرصہ دراز سے صفائی نہیں ہوئی

کوئٹہ (اریا رپورٹر) کوئٹہ شہر میں بارشوں کے بعد سے مختلف علاقوں میں صفائی کے بحران کے باعث ندی نالوں کے پانی گھروں میں داخل ہو چکے ہیں، سب سے زیادہ متاثرہ علاقے شالدرہ، حاجی غیبی روڈ، جان محمد روڈ، عثمان کلاں و دیگر علاقے شامل ہیں جن علاقوں میں عرصہ دراز سے صفائی نہیں ہوئی ان علاقوں کے مکین ڈاکٹر حبیب اللہ کاکڑ، عبدالرحمان بڑیچ، حیات اللہ مینگل و دیگر نے بتایا ہے کہ عیدالفطر سے قبل ہی صفائی مہم چلانی تھی جو کہ نہیں چلایا گیا اب عیدالاضحیٰ قریب ہے، جانوروں کے آلائشوں کا مسئلہ متوقع ہے متعلقہ کمپنی حکام سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلے کا فی الفور نوٹس لیکر کارروائی کی جائے۔

نواں کلی میں جابجا گندگی کے ڈھیر، سڑکیں خستہ حال

متعدد گلیاں اور محلے تاحال پختہ سڑکوں سے محروم، کوئی پرسان حال نہیں

عوام کو آمدورفت میں شدید دشواری، متعلقہ حکام نوٹس لیں، اہل علاقہ

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) نواں کلی میں عوام کو مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، علاقے میں مختلف مقامات پر گندگی کے ڈھیر لگے ہیں، جبکہ گلی محلوں میں سڑکوں کی حالت بھی انتہائی خستہ حال ہے۔ عوام دور جدید میں بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ جابجا گندگی کے ڈھیر لگے ہیں جبکہ صفائی کے عملے نے طویل عرصے سے علاقے کا رخ نہیں کیا۔ نواں کلی مین بائی پاس روڈ پر بھی مختلف مقامات پر کچرے کے ڈھیر لگے ہیں، جبکہ اندرونی علاقوں میں تو صورتحال انتہائی افسوسناک ہے۔ جابجا گندگی کے ڈھیر کے باعث علاقہ کچرے کے ڈھیر کا منظر پیش کرتا ہے جبکہ اکثر گلی محلوں میں سڑکیں پختہ نہ ہونے کی وجہ سے علاقے میں معمولی بارش کے باعث کیچڑ اور بدبو سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آمدورفت میں بھی شدید دشواری کا سامنا رہتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے اپیل کی کہ فی الفور علاقے کے مسائل کے حل پر توجہ دی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 30 MAR 2026 Page No. 21

گوادر سیلاب متاثرین میں امدادی رقوم کی تقسیم، حقدار محروم، بااثر مستفید

تحقیقات کی جائیں: عوامی حلقے

متاثرین کی فہرستوں میں ردوبدل کرکے سیلاب زدگان کے نام غائب کردیے گئے، من پسند افراد کو فہرستوں میں شامل کرکے چیک کی تقسیم جاری

فہرستوں کا ازسرنو جائزہ لیا جائے اور شفاف انکوائری کرکے ذمہ داران کا تعین کیا جائے، امدادی رقوم حقیقی متاثرین کو فراہم کی جائے، مطالبہ

گوادر (این این آئی) گوادر میں سیلاب متاثرین کی امداد میں میگا کرپشن کا انکشاف، امدادی رقوم کی تقسیم مشکوک، عوامی حلقوں کا احتجاج، متاثرین کی فہرستوں میں ردوبدل، ضلعی انتظامیہ پر سنگین الزامات، سیلاب زدگان کے نام غائب، بااثر افراد مستفید ہونے لگے، تحقیقات کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق گوادر میں فروری 2024 میں سیلاب کے بعد امدادی سرگرمیوں میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں اور مبینہ کرپشن کے انکشافات نے ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی پر سنگین سوالات کھڑے کردیے۔ متاثرین کی فہرستوں میں ردوبدل، اصل حقداروں کی نامزدگی میں نظرانداز اور غیر متعلقہ افراد کو شامل کیے جانے کے الزامات نے عوامی سطح پر شدید تشویش کو جنم دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سیلاب سے متاثرہ متعدد خاندانوں نے شکایت کی ہے کہ ان کے نام سرکاری فہرستوں

بقیہ نمبر 75 صفحہ 5 پر

سے غائب ہیں جبکہ بااثر افراد کے قریبی رشتہ داروں اور من پسند افراد کو امدادی فہرستوں میں شامل کرکے مالی معاونت کے چیک جاری کیے جارہے ہیں۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ انہوں نے بارہا متعلقہ حکام کو درخواستیں دیں مگر شنوائی نہ ہونے کے برابر ہے۔ مقامی سماجی حلقوں اور شہریوں نے اس صورتحال کو کرپشن قرار دیتے ہوئے کہا کہ قدرتی آفت کے متاثرین کے ساتھ اس نوعیت کی ناانصافی نہ صرف افسوسناک بلکہ قابل مذمت ہے۔ بعض شہری نمائندوں نے الزام عائد کیا کہ فہرستوں کی تیاری کے عمل میں میرٹ کو نظرانداز کرکے اقرباپروری کو فروغ دیا گیا جس کے باعث اصل مستحقین امداد سے محروم ہوگئے۔ عوامی و سماجی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ متاثرین کی فہرستوں کا ازسرنو جائزہ لیا جائے، شفاف انکوائری کے ذریعے ذمہ داران کا تعین کیا جائے اور بدعنوان عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ امدادی چیک صرف تصدیق شدہ اور حقیقی متاثرین کو ہی فراہم کیے جائیں۔ دوسری جانب ضلعی انتظامیہ کی جانب سے الزامات پر کوئی باضابطہ موقف سامنے نہیں آیا تاہم عوامی دباؤ میں اضافے کے پیش نظر امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ جلد ہی اس معاملے پر تحقیقات کا آغاز کیا جاسکتا ہے۔

کوئٹہ کے اکثر مقامات پر فلٹریشن پلانٹس غیر فعال

عوام آبنوشی سے محروم، متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود شنوائی نہیں ہورہی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں صاف پانی کا حصول بھی خواب بن کر رہ گیا، شہر میں نصب اکثر واٹر فلٹریشن پلانٹ طویل عرصے سے غیر فعال، لوگوں کو صاف پانی کے حصول میں دشواری کا سامنا۔ تفصیلات کے مطابق شہر کے مختلف مقامات پر شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی کیلئے فلٹریشن پلانٹ نصب کیے گئے تھے تاکہ لوگ باآسانی صاف پانی بھر سکیں لیکن قابل افسوس امر یہ ہے کہ گزشتہ کئی عرصے سے اکثر علاقوں میں نصب پلانٹس غیر فعال ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو صاف پانی کے حصول میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور دور دراز سے پانی بھر کر لانے پر مجبور ہیں لیکن متعلقہ حکام کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ بارہا متعلقہ حکام کی توجہ اس جانب مبذول کروائی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ غیر فعال فلٹریشن پلانٹس کو فعال کرکے صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 30 MAR

Page No. 22

کوئٹہ شہر میں صفائی کی صورتحال انتہائی ابتر ہے

شہر کے بیشتر علاقوں میں نالیوں کا گندا پانی سڑکوں پر بہنے کے باعث شہریوں، خصوصاً پیدل چلنے والوں کو شدید مشکلات اور اذیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

جگہ جگہ سیوریج لائنوں کی بندش اور نکاسی آب کے ناقص انتظامات میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہیں، مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب ایوبی، شیخ مولانا عبدالاحد، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ، مولانا محمد عارف شمشیر اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں صفائی کی انتہائی ابتر صورتحال نہایت افسوسناک اور قابل تشویش ہے۔ شہر کے بیشتر علاقوں میں نالیوں کا گندا پانی سڑکوں پر بہنے کے باعث شہریوں، خصوصاً پیدل چلنے والوں کو شدید مشکلات اور اذیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جگہ جگہ سیوریج لائنوں کی بندش اور نکاسی آب کے ناقص انتظامات میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہیں انہوں نے کہا کہ صفائی اور نکاسی آب کے نام پر مختص اربوں روپے اگر حقیقی معنوں میں استعمال کیے جاتے تو آج شہریوں کو اس کربناک صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ بدقسمتی سے متعلقہ اداروں کی کارکردگی محض

(بقیہ 45 صفحہ 7 پر)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 MAR 2026

Page No. 27

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا نئے اضلاع بنانے کا اعلان، صوبے کی ترقی، خوشحالی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے ہنگامی اقدامات!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں نئے اضلاع بنانے کا اعلان کیا۔ پشین کے علاقے برشور میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ پشین کے علاقے برشور کو ضلع کا درجہ دیدیا ہے، اب ترقی کی منازل طے کریں گے یہاں سرکاری اداروں کو ان کے پاؤں پر کھڑا کریں گے تاکہ وہ عام آدمی کی خدمت کے قابل بن سکیں۔ تمام بند اسکولوں کو کھولا جائے گا اور لوگوں کو صحت کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں گی، اگر کسی نے اس حوالے سے ذمہ داری نہ نبھائی تو اسے سزا ملے گی۔ بلوچستان کے کونے کونے میں جاتا ہوں اور جاتا رہوں گا، اپنے لوگوں کے درمیان جانے سے کوئی روک نہیں سکتا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ وہ کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ کا شکار ہوئے بغیر صوبے کے تمام علاقوں کو ترقی دیں گے اور عوام کی محرومیوں کا ازالہ ان کی حکومت کا مشن ہے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا میں سوشل میڈیا کی مہم جوئی سے مرعوب ہونے والا نہیں ہوں، میرے فیصلے زمینی حقائق اور عوامی مفاد پر مبنی ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ کوئی مجھے بلیک میل نہیں کرسکتا، میرا مقصد صرف اور صرف بلوچستان میں امن اور ترقی لانا ہے۔ علاقے کی طبی سہولیات میں بہتری لانے کے لیے وزیراعلیٰ نے ایک اہم اعلان کیا کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال (THQ) برشور کو اب ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال (DHQ) کا درجہ دے دیا گیا ہے۔ اس اقدام سے مقامی آبادی کو علاج معالجے کی اعلیٰ اور جدید سہولیات ان کی دہلیز پر میسر آئیں گی۔ وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں اعادہ کیا کہ بلوچستان کی خوشحالی کے لیے امن ناگزیر ہے اور وہ صوبے کے ہر کونے میں ترقی کا پہیہ چلانے کے لیے پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے صوبے کے دیرینہ مسائل حل کرنے اور عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ تعلیم صحت کے ساتھ بہترین انفراسٹرکچر، سڑکوں کا جال بچھانا، جدید ٹرانسپورٹ کا نظام، مواصلاتی نظام میں بہتری لانا، پانی کے منصوبے، صنعتی زونز سمیت دیگر معاشی منصوبوں پر خصوصی توجہ دینے کے ساتھ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے صوبے میں بڑی مثبت تبدیلی آئے گی جس سے مستقبل میں بلوچستان ترقی کے نئے منازل طے کرے گا۔ امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان ایک خوشحال ترقی یافتہ بلوچستان کا خواب پورا کرنے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائیں گے اور ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے درپیش چیلنجز کا خاتمہ کرینگے، مفاد عامہ کیلئے مزید اقدامات اٹھائینگے تاکہ بلوچستان کے عوام ان سے مستفید ہوں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 MAR

Page No. 24

ایک بھی سرکاری اسکول بند نہیں ہوگا۔۔۔حکومت کا عزم

بلوچستان جیسے پسماندہ اور جغرافیائی طور پر وسیع صوبے میں تعلیم کا فروغ ہمیشہ ایک بڑا چیلنج رہا ہے۔ ایسے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا یہ اعلان کہ معیاری تعلیم حکومت کی اولین ترجیح ہے اور بند اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا جا رہا ہے، نہایت اہم اورا ـ را پیش رفت ہے۔ کچلاک میں فلاحی تعلیمی ادارے کے سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کا یہ کہنا کہ "تعلیم ہی ترقی کا زینہ ہے" محض ایک نعرہ نہیں بلکہ ایک ایسی حقیقت ہے جسے دنیا کی ترقی یافتہ اقوام نے عملی طور پر ثابت کیا ہے۔ بلوچستان میں 3200 بند اسکولوں کو دوبارہ کھولنا اور انہیں فعال بنانا ایک بڑا انتظامی اور پالیسی اقدام ہے، جس کے مثبت اثرات آنے والے برسوں میں نمایاں ہو سکتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان میں تعلیم کے شعبے کو کئی دہائیوں سے نظرانداز کیا گیا۔ دور دراز علاقوں میں اسکولوں کی کمی، اساتذہ کی غیر حاضری، بنیادی سہولیات کا فقدان اور سیکیورٹی خدشات جیسے مسائل نے تعلیمی نظام کو کمزور کیا۔ ایسے میں بند اسکولوں کی بحالی صرف عمارتوں کو کھولنے کا نام نہیں بلکہ اس کے ساتھ اساتذہ کی تعیناتی، نگرانی کا موثر نظام اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانا بھی لازمی ہے۔ اگر یہ تمام پہلو یکساں توجہ حاصل کریں تو ہی اس اقدام کے حقیقی ثمرات حاصل ہو سکیں گے۔ وزیر اعلیٰ کا یہ عزم کہ "ایک بھی سرکاری اسکول بند نہیں ہوگا" ایک مضبوط سیاسی پیغام ہے، لیکن اس عزم کو عملی جامہ پہنانے کے لیے وسائل، منصوبہ بندی اور مستقل مزاجی درکار ہوگی۔ بلوچستان کے محدود مالی وسائل کے پیش نظر یہ ہدف آسان نہیں، تاہم اگر ترجیحات درست ہوں اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے تو یہ ناممکن بھی نہیں۔ اس ضمن میں مخیر حضرات اور نجی شعبے کا کردار بھی نہایت اہم ہے۔ تقریب میں فلاحی ادارے کے سربراہ داو؟ دخان علیمی کی کاوشوں کو سراہنا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حکومت نجی و سماجی شراکت داری کو فروغ دینا چاہتی ہے۔ دنیا بھر میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے تعلیم کے شعبے میں نمایاں بہتری آئی ہے، اور بلوچستان میں بھی یہ ماڈل کامیاب ہو سکتا ہے، بشرطیکہ اس کی موثر نگرانی اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔ تقریب میں بچوں میں یونیفارم کی تقسیم ایک علامتی مگر اہم قدم ہے، جو اس بات کا اظہار ہے کہ حکومت نہ صرف پالیسی سطح پر بلکہ عملی طور پر بھی تعلیم کے فروغ کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ تاہم، اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب ان بچوں کو معیاری اساتذہ، جدید نصاب اور بہتر تعلیمی ماحول میسر آئے گا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ حکومت تعلیم کے ساتھ ساتھ ٹیکنیکل اور ووکیشنل ٹریننگ پر بھی توجہ دے، تاکہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر آسکیں۔ صرف رسمی تعلیم کافی نہیں، بلکہ ہنر مندی بھی وقت کی اہم ضرورت ہے، خاص طور پر بلوچستان جیسے صوبے میں جہاں بے روزگاری ایک بڑا مسئلہ ہے۔ مجموعی طور پر، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا یہ اقدام اور وژن ایک مثبت سمت کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگر اس پالیسی پر مستقل مزاجی، شفافیت اور میرٹ کے اصولوں کے ساتھ عملدرآمد کیا جائے تو بلوچستان میں تعلیمی انقلاب برپا کیا جا سکتا ہے۔ یہ نہ صرف صوبے کی ترقی کا ضامن ہوگا بلکہ ملک کی مجموعی خوشحالی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 MAR 2026 Page No. 25

Reviving educational process

The decision by the Balochistan government to extend the closure of educational institutions until April 15, as part of a broader national austerity drive following the conflict in Iran and the subsequent blockade of the Strait of Hormuz, is a deeply troubling development for a province already teetering on the edge of an educational abyss. While the federal and provincial governments grapple with an unprecedented energy and fuel crisis that has forced a transition to four-day work weeks and limited mobility, the collateral damage to the academic future of millions of children in Balochistan cannot be ignored. In a region where the literacy rate languishes at a meager 40 per cent and the quality of instruction in public schools is consistently rated as the most dissatisfactory in the country, every day of closure represents a permanent loss of potential. The province already carries the heavy burden of having the highest percentage of out-of-school children in Pakistan; this latest disruption threatens to widen that gap into an unbridgeable chasm. The move to shut down physical campuses is predicated on the assumption that academic continuity can be maintained through alternative means, but this logic falls flat when applied to the ground realities of Balochistan. Unlike other provinces where digital infrastructure has made significant strides, the vast majority of Balochistan's districts remain "data-dark" zones, devoid of reliable internet connectivity and plagued by chronic electricity shortages. For a student in a remote district like Washuk or Awaran, the concept of "online classes" is not a viable solution but a cruel irony. The digital divide in Pakistan is not merely a matter of convenience; it is an existential threat to the right to education for the children of Balochistan. While students in urban centers like Lahore or Islamabad may pivot to virtual platforms, the children of this province are simply left behind in the dark, further entrenching the provincial disparities that have fueled a sense of deprivation for decades. Reports from across the province indicate that while gates remain locked, private school administrations continue to demand full monthly tuition and transportation fees from parents who are themselves struggling with the economic fallout of the fuel crisis and skyrocketing inflation. The government must realize that education is not a luxury that can be indefinitely shelved in the name of austerity. Special provisions must be made to restore the education process in Balochistan through localized solutions, such as community-based learning or staggered school shifts that minimize transportation needs without halting learning entirely.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 MAR 2026 Page No. 26

کوئٹہ شہر، ندی نالوں کی بہتات---!!

بارش اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے--- شمالی بلوچستان (پشتون بلٹ) کی خشک ہوائیں اور خشک موسم کا واحد متبادل بارش ہے--- یہاں بارش کے ساتھ بیماریوں میں 80 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے--- بارش کی رم جھم اہل بلوچستان کیلئے خوشیوں کا پیغام لیکر آتا ہے--- لیکن بدقسمتی سے شدید ضرورت کے باوجود کوئٹہ شہر میں بارش کی بوندا باندی بھی شہریوں کیلئے عذاب کا باعث بنتا ہے--- یہ بات ماننا پڑے گا--- کہ کوئٹہ شہر اپنے حجم سے بہت زیادہ آبادی کا بوجھ اُٹھائے ہوئے ہیں--- مین سٹی لیاقت بازار، جناح روڈ، شاہراہ اقبال، پرنس روڈ، مسجد روڈ، طوغی روڈ، میکانگی روڈ اور کاسی روڈ اپنے دامن میں بزبان حال اپنی تنگ دامانی کا ثبوت فراہم کررہی ہیں--- یقیناً صوبائی دارالحکومت کے مین سٹی میں چلتے پلتے شاہراہوں کی بجائے تنگ و تاریک سڑکیں بذات خود ایک سوالیہ نشان ہے--- لیکن اس کا یہ مطلب بھی تو نہیں ہے--- کہ ٹریفک پلان مرتب نہیں کیا جاسکتا--- اس کا یہ مطلب بھی تو نہیں--- کہ نکاسی آب کا نظام بہتر نہیں بنایا جاسکتا--- اس کا یہ مطلب بھی تو نہیں--- کہ صفائی کا خیال نہیں رکھا جاسکتا--- ہر سال کوئٹہ شہر کی صفائی ستھرائی اور شاہراہوں کی تعمیر و بحالی کیلئے اربوں روپے فنڈ فراہم کی جاتی ہے--- اس کے باوجود ہر گزرتے دن کے ساتھ کوئٹہ شہر گندگی کا ڈھیر بنتا جارہا ہے--- سٹریٹ لائٹس کا نظام درہم برہم ہوچکا ہے--- ٹریفک جام ہو تو کئی کئی گھنٹے لوگ پھنس کر رہ جاتے ہیں--- بارش کے دو چار قطرے زمین پر کیا برستے ہیں--- کوئٹہ شہر میں گویا عذاب نازل ہوتا ہے--- مین سٹی کے بڑے اور معروف شاہراہیں ندی نالوں کا منظر پیش کررہے ہوتے ہیں--- بدبو پھیل جاتی ہے--- پیدل چلنے والوں کیلئے قدم رکھنے کو جگہ نہیں ملتی--- کچھ عرصہ قبل دو چار شاہراہوں پر پبلک پارکنگ کا خاتمہ کیا گیا--- عوام نے حکومتی اقدام کو سراہا--- آج انہی مین شاہراہوں پر باقاعدہ پارکنگ بنائے جارہے ہیں--- کوئٹہ ڈسٹرکٹ کورٹ کے سامنے--- سٹی چوک سے لیاقت فیملی پارک تک--- مین روڈ پر سرکاری سرپرستی میں پارکنگ بنایا گیا ہے--- ڈسٹرکٹ کورٹ کے مشرقی جانب عدالت روڈ پر موٹر سائیکل پارکنگ بنایا گیا

ہے--- یہ وہ بنیادی سڑکیں ہیں--- جو شہر کا واحد داخلی راستہ سمجھا جاتا ہے--- جس پر صبح 08 بجے سے شام چار بجے تک سرکاری سرپرستی میں پارکنگ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

رمضان المبارک میں بارش نے کوئٹہ شہر کے "صفا پروجیکٹ" کا بھانڈہ پھوٹ ڈالا--- جناح روڈ جیسی معروف اور اہم شاہراہ پر تین تین فٹ اوپر گندے نالے بہہ رہی تھیں--- خصوصاً تولہ رام روڈ، ڈاکٹر بانو روڈ، جمال الدین افغانی روڈ، شاہراہ اقبال، جناح کلاتھ مارکیٹ، سوک سینٹر، سورج گنج بازار، سرکلر روڈ اور ملحقہ گلیوں کے تمام نالے جناح روڈ سے ہوتے ہوئے نکلتے ہیں--- جب بارش ہوئی تو جناح روڈ کی نالیاں تو کیا پورا روڈ بارش کی پانی سنبھالنے کیلئے ناکافی ہوگیا--- ابھی عید الفطر میں بارش ہوئی--- جناح روڈ کسی دریا سے کم نہیں لگ رہا تھا--- اوپر سے ٹریفک جام نے پورے سرکاری نظام کی قلعی کھول دی۔ سرفراز بگٹی حکومت نے کوئٹہ شہر کی صفائی ستھرائی اور شاہراہوں کی تعمیر و بحالی کیلئے 03 ارب روپے کا "صفا پروجیکٹ" شروع کیا--- یہ اتنی بڑی رقم کہاں خرچ ہوگئی--- اس پروجیکٹ کے اصل ذمہ داران سے پوچھا جائے--- کہ کونسی نالی بنائی گئی---؟ کس سڑک پر سٹریٹ لائٹس لگائے گئے---؟ کہاں کہاں سے کچرے کے ڈھیر ہٹائے گئے---؟ کہاں کہاں کچرے کیلئے متبادل سسٹم بنایا گیا---؟ اپنے کرپشن اور کرتوت کو چھپانے کیلئے وکلاء سے لڑ پڑے--- اور عدالت کو صرف انسکب روڈ کی چورنگی اور ڈیجیٹل ٹریفک سگنلز دکھائے گئے--- کیا 03 ارب روپے دو چورنگیوں اور ڈیڑھ کلومیٹر روڈ پر خرچ کیے گئے---؟ کیا انسکب روڈ کی چورنگی ہی کوئٹہ شہر ہے---؟ کب تک قوم کے ساتھ مذاق کرتے رہینگے--- کب تک قوم کی آنکھوں میں دھول جھونکتے رہینگے--- ماہ رمضان میں بھی ضلعی انتظامیہ اور نااہل صوبائی حکومت شہر کا خیال اور صفائی نظام کو برقرار رکھنے میں مکمل طور پر ناکام ہوگئی ہیں--- کوئٹہ جیسا خوبصورت شہر نااہل حاکموں کی بے حسی کے باعث کچرے کا ڈھیر بن گیا ہے--- جگہ جگہ نالوں سے گندہ پانی سڑک پر جمع ہوتا ہے--- اور کئی دنوں تک وہی پر شہریوں کی پریشانی اور مختلف بیماریوں کا سبب بنتا ہے--- شہر کے مختلف علاقوں کی خستہ حالی اور صفائی کے ناقص نظام کا ذمہ دار نااہل انتظامیہ کے سوا اور کوئی نہیں ہے--- شہر میں نئے نئے تجربے کیے جاتے ہیں--- تاہم ان کی ناکامی کا بیڑا کوئی اپنے سر اٹھانے کیلئے تیار نہیں ہوتا--- "کوئٹہ صفا پروجیکٹ" کے نام پر شہریوں کے ساتھ جو مذاق کیا گیا--- آج اس کی بدولت جگہ جگہ نالوں کا پانی سڑکوں پر جمع ہو رہا ہے--- ذمہ داران نجی ادارے کی کارکردگی بہتر بنانے کے بجائے سوشل میڈیا پر ویڈیوز بنانے پر زیادہ توجہ دیتے ہیں--- جبکہ زمینی حقائق کو دیکھا جائے--- تو کوئٹہ شہر کی صفائی کی حالت بد سے بدتر ہوگئی ہے--- شہر کو گندگی کے ڈھیر میں تبدیل کرنے کے بعد سب بری الذمہ ہوگئے ہیں--- کوئی ذمہ دار سامنے آکر صفائی کا نظام بہتر بنانے کیلئے تیار نہیں ہے--- حکومت افرادی قوت کا استعمال کرکے عوام الناس سے پیسے تو وصول کرلیتی ہے--- مگر عوام کو یہ حق نہیں دیا جاتا--- کہ وہ انتظامیہ کی ناقص کارکردگی پر سوال اٹھائے--- اچھا اور صاف ماحول ہر شہری کا بنیادی حق ہے--- تاہم بلوچستان کے محروم اقوام سے دن بدن بنیادی حقوق چھینے جارہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی--- سے عوامی توقعات بھی ختم ہوتی جارہی ہیں--- کوئٹہ ہم سب کا گھر ہے--- لیکن اس کی خیر و شر کا ذمہ دار صوبائی حکومت--- اور خصوصاً وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو سمجھا جاتا ہے--- آج بھی یہ سوال وزیر اعلیٰ صاحب کو منسوب ہے--- کہ اربوں روپے کی کوئٹہ صفا پروجیکٹ کہاں گئی--- جو بھی لوگ اس کرپشن اور چوری میں ملوث ہیں--- اگر ان کا محاسبہ نہ کیا گیا--- تو عوام کی انگلی وزیر اعلیٰ صاحب کی طرف اٹھے گی--- یہ سرفراز بگٹی صاحب کا اختیار ہے--- اور اہل کوئٹہ کا حق ہے--- کہ وہ ضلعی انتظامیہ کو فوری طور پابند کریں--- ان کا محاسبہ کریں--- صفا پروجیکٹ کے ذمہ داران اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کرے--- اور شہر کی صفائی کا بہتر نظام لائے--- کوئٹہ کا صفاء پروجیکٹ مکمل طور پر ناکام ہوچکا ہے--- وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی خود کوئٹہ شہر کا دورہ کریں--- یہ لوگ اپنی ناکامی چھپانے کیلئے ناکام پروجیکٹ کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں--- اور کسی قسم کا حساب کتاب رکھنے سے بھاگتے ہیں--- وزیر اعلیٰ صاحب قوم کی نظریں آپ پر ہیں--- کہ 03 ارب روپے کا حساب کتاب کریں--- مزید اس پروجیکٹ کے نام پر قوت صرف کرنا عوام الناس کے ساتھ زیادتی ہے--- عوام مطالبہ کرتے ہیں--- کہ حکومت ہم پر مزید تجربے کے بجائے موثر فیصلے کریں--- اور کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن میں مثبت اصلاحات لاکر دوبارہ فعال بنائے--- اگر اس پروجیکٹ کا احتساب نہ کیا گیا--- اور شہر کی صفائی ستھرائی، سڑکوں کی تعمیر و بحالی اور نکاسی آب جیسے اہم مسائل پر توجہ نہیں دی گئی--- اور اسی طرح اربوں روپے برائے نام پروجیکٹ کے نام پر ضبن کیے جاتے رہے--- تو یاد رکھیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا نام بھی ایک ناکام وزیر اعلیٰ کے طور پر لیا جائیگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 MAR 2026 Page No. 27

بلوچستان کا الحاق: تاریخ، حقائق اور پروپیگنڈا

اب جبکہ بلوچستان سے ملحق ہمسائیہ ایران حالت جنگ میں ہے تو کچھ لوگ پھر سے بلوچستان کے الحاق کو متنازع بنانے پر کمر بستہ ہیں۔ بلوچستان کی پاکستان میں شمولیت کے حوالے سے جب بھی قومی سطح پر کوئی تناؤ یا بدامنی جنم لیتی ہے، ایک مخصوص بیانیہ منظم انداز میں ابھارا جاتا ہے کہ یہ الحاق ''جبری'' تھا۔ سوشل میڈیا کی دنیا میں اس بیانیے کو اس طرح پیش کیا جاتا ہے جیسے تاریخ کا کوئی ناقابل تردید فیصلہ ہو، حالانکہ سنجیدہ تحقیق، دستاویزی شواہد اور برطانوی دور کے آئینی ڈھانچے جبر کے اس دعوے کی تردید کرتے ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ یہ بیانیہ کیوں موجود ہے، بلکہ یہ ہے کہ اس کی جڑیں کہاں ہیں اور حقیقت کیا ہے۔

برطانوی ہند کے سیاسی نقشے کو سمجھے بغیر بلوچستان کے مسئلے کو سمجھنا ممکن نہیں۔ اس کے لئے پڑھنا پڑتا ہے۔ کچھ بڑوں سے جاننا پڑتا ہے۔ کچھ سازشوں سے آگاہی درکار ہوتی ہے۔ بلوچستان، جیسا کہ آج ایک وحدت کی صورت میں نظر آتا ہے، درحقیقت مختلف انتظامی اکائیوں پر مشتمل تھا۔ ایک طرف ''برطانوی بلوچستان'' تھا، جس میں کوئٹہ، سبی، ژوب اور دیگر علاقے براہ راست برطانوی انتظام میں تھے، دوسری طرف قلات، مکران، لسبیلہ اور خاران جیسی نیم خودمختار ریاستیں تھیں، جو برطانوی تاج کی بالادستی کو تسلیم کرتی تھیں۔ ان ریاستوں کے دفاع اور خارجہ امور مکمل طور پر برطانوی کنٹرول میں تھے، اس لیے انہیں مکمل خودمختار ریاست قرار دینا تاریخی مغالطہ ہے۔

1947 میں جب برصغیر کی تقسیم کا مرحلہ آیا تو "انڈین انڈیپنڈنس ایکٹ" کے تحت برطانوی حکومت نے واضح کر دیا تھا کہ تمام شاہی ریاستیں یا تو بھارت کے ساتھ الحاق کریں گی یا پاکستان کے ساتھ۔ آزاد رہنے کا کوئی واضح اور قابل عمل آپشن فراہم نہیں کیا گیا تھا۔ یہ ایک بنیادی قانونی حقیقت ہے جسے نظرانداز کر کے آج کچھ لوگوں کی جانب سے ''آزاد قلات'' کا تصور پیش کیا جاتا ہے، حالانکہ بین الاقوامی قانون کے تحت قلات کو کبھی ایک خودمختار ریاست کی حیثیت حاصل نہیں رہی۔

بلوچستان کے بڑے حصے کا فیصلہ تو خانِ قلات کے دستخط سے بھی پہلے ہو چکا تھا۔ 29 جون 1947 کو برطانوی بلوچستان کے شاہی جرگہ اور کوئٹہ میونسپل کمیٹی نے متفقہ طور پر پاکستان کے حق میں فیصلہ دیا۔ یہ فیصلہ کسی دباؤ یا فوجی مداخلت کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ مقامی نمائندوں کی اجتماعی رائے کا اظہار تھا۔ اسی طرح مکران، لسبیلہ اور خاران جیسی ریاستوں نے مارچ 1948 تک رضاکارانہ طور پر پاکستان کے ساتھ الحاق کر لیا۔ ان ریاستوں کے حکمرانوں نے اپنے سیاسی اور جغرافیائی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا، نہ کہ کسی جبر کے تحت۔ اس تناظر میں جب 27 مارچ 1948 کو خانِ قلات، میر احمد یار خان نے الحاق کی دستاویز پر دستخط کیے تو یہ ایک الگ تھلگ واقعہ نہیں تھا بلکہ ایک تسلسل کا منطقی انجام تھا۔ اس سے قبل طویل مذاکرات ہو چکے تھے، مختلف آپشنز پر غور کیا جا چکا تھا اور علاقائی حقیقتیں واضح ہو چکی تھیں۔ یہ کہنا کہ پاکستان نے قلات پر فوجی یلغار کر کے اسے زبردستی شامل کیا، نہ صرف تاریخی طور پر کمزور دعویٰ ہے بلکہ دستاویزی شواہد سے بھی مطابقت نہیں رکھتا۔

قائداعظم محمد علی جناح کا کردار اس پورے عمل میں کلیدی تھا۔ وہ نہ صرف ایک وکیل کی حیثیت سے قلات ریاست کے قانونی مشیر رہ چکے تھے بلکہ انہوں نے ہمیشہ بلوچستان کو سیاسی اور آئینی حقوق دینے کی حمایت کی۔ ان کے چودہ نکات میں صوبائی خودمختاری پر زور اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ وفاق کو ایک جمہوری اور متوازن ڈھانچے میں دیکھنا چاہتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ قلات کے خان اور قائداعظم کے درمیان تعلقات محض سیاسی نہیں بلکہ ذاتی اعتماد پر بھی مبنی تھے۔ خانِ قلات کا انہیں ''والد'' کے جیسا کہنا اسی اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔

یہ بھی قابلِ ذکر ہے کہ بلوچستان کی جغرافیائی تکمیل 1958 میں اس وقت ہوئی جب پاکستان نے عمان سے گوادر کو خریدا۔ یہ ایک خالصتاً سفارتی اور مالی معاہدہ تھا، جس میں کسی قسم کی عسکری مداخلت شامل نہیں تھی۔ اس اقدام سے یہ واضح ہوتا ہے کہ پاکستان نے اپنی سرحدی اور علاقائی پالیسیوں میں قانونی اور سفارتی راستوں کو ترجیح دی۔ پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ ''جبری الحاق'' کا بیانیہ کہاں سے آیا؟ اس کا جواب سیاسی اور سماجی تناظر میں پوشیدہ ہے۔ بلوچستان میں وقتاً فوقتاً پائی جانے والی محرومیوں، ترقیاتی عدم توازن اور سیاسی شکایات کو بعض عناصر نے ایک تاریخی جواز دینے کی کوشش کی۔ یہ بیانیہ بعد کے عشروں میں تشکیل پایا، جس کا مقصد نہ صرف مقامی سطح پر ہمدردی حاصل کرنا تھا بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی پاکستان کے خلاف ایک مقدمہ تیار کرنا تھا۔

اسلام آباد انسٹی ٹیوٹ آف کانفلکٹ ریزولیشن کی رپورٹ اسی نکتے پر روشنی ڈالتی ہے کہ یہ بیانیہ ایک منظم پروپیگنڈا مہم کا حصہ ہے، جس میں تاریخی حقائق کو سیاق و سباق سے ہٹا کر پیش کیا جاتا ہے۔ سوشل میڈیا نے اس مہم کو مزید تقویت دی ہے، جہاں آدھی سچائیاں اور مکمل جھوٹ ایک ہی شدت سے گردش کرتے ہیں۔ ایسے ماحول میں تحقیق اور مستند حوالہ جات کی اہمیت اور بڑھ جاتی ہے۔

تاہم اس بحث کا ایک دوسرا پہلو بھی ہے جسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان میں احساسِ محرومی ایک حقیقت ہے اور اسے محض ''پروپیگنڈا'' کہہ کر رد کر دینا مسئلے کا حل نہیں۔ وسائل کی منصفانہ تقسیم، سیاسی شمولیت اور مقامی آبادی کو فیصلہ سازی میں شامل کرنا وہ عوامل ہیں جو اس بیانیے کی جڑوں کو کمزور کر سکتے ہیں۔ تاریخ کو درست کرنا ضروری ہے، مگر حال کو بہتر بنانا اس سے بھی زیادہ اہم ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ تاریخ جامد نہیں ہوتی، بلکہ اس کی تعبیر وقت کے ساتھ بدلتی رہتی ہے۔ تعبیر کی بنیاد حقائق پر ہونی چاہیے، نہ کہ جذباتی نعروں یا سیاسی مفادات پر۔ بلوچستان کا الحاق ایک پیچیدہ تاریخی عمل تھا، جس میں قانونی، سیاسی اور جغرافیائی عوامل شامل تھے۔ اسے محض ''جبر'' یا ''رضامندی'' کے سادہ خانوں میں تقسیم کرنا تاریخ کے ساتھ ناانصافی ہے۔

یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بلوچستان کے مسئلے کو سمجھنے کے لیے ہمیں دو انتہاؤں سے بچنا ہوگا۔ ایک طرف وہ بیانیہ ہے جو ہر چیز کو سازش قرار دیتا ہے اور دوسری طرف وہ، جو ہر شکایت کو غلط سمجھتا ہے۔ سچ ان دونوں کے درمیان کہیں موجود ہے اور اسی سچ تک پہنچنے کے لیے تحقیق، مکالمہ اور دیانتداری کی ضرورت ہے۔

حلقہ پی بی 7 میں ترقی کے نئے دور کا آغاز

حنیف ترین

حلقہ پی بی 7 زیارت ہرنائی بلوچستان کا ایک اہم مگر ماضی میں ترقیاتی اعتبار سے نظرانداز کیا جانے والا علاقہ رہا ہے، جہاں بنیادی سہولیات کی کمی، روزگار کے محدود مواقع اور انفراسٹرکچر کی کمزوری جیسے مسائل عوام کے لیے مسلسل چیلنج بنے رہے۔ تاہم حالیہ برسوں میں اس حلقے کی سیاسی نمائندگی نے ترقی اور عوامی خدمت کا ایک نیا رخ اختیار کیا ہے، جس کی نمایاں مثال رکن صوبائی اسمبلی اور صوبائی وزیر خوراک، حاجی نور محمد خان دمڑ کی قیادت میں سامنے آئی ہے۔ حاجی نور محمد خان دمڑ کی سیاست کا مرکز و محور صرف عوام ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی کسی بھی علاقے خصوصاً سنجاوی آمد کی اطلاع ملتے ہی لوگوں کی بڑی تعداد ان سے ملنے کے لیے امڈ آتی ہے۔ وہ ہر فرد کو خندہ پیشانی سے سنتے ہیں اور مسائل کے حل کے لیے فوری اقدامات کی یقین دہانی کرواتے ہیں۔ ان کا یہی انداز انہیں دیگر سیاسی رہنماؤں سے ممتاز بناتا ہے اور عوام کے دلوں میں ان کی جگہ مضبوط کرتا ہے۔ ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ وہ اپنے حلقہ انتخاب میں سب سے زیادہ وقت گزارنے والے نمائندوں میں شمار ہوتے ہیں۔ زمینی حقائق سے یہ قربت انہیں عوامی مسائل کی حقیقی نوعیت سمجھنے میں مدد دیتی ہے، جس کے باعث وہ مؤثر اور دیرپا حل پیش کرنے میں کامیاب نظر آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عوام انہیں اپنا سچا نمائندہ اور امید کی کرن سمجھتے ہیں۔ ترقیاتی کاموں کے میدان میں بھی ان کی کارکردگی قابل ذکر ہے۔ تعلیم، صحت اور سڑکوں کی تعمیر جیسے بنیادی شعبوں میں متعدد منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ کئی اہم منصوبے زیر تکمیل ہیں۔ تعلیمی اداروں کی بہتری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کی ترجیحات میں شامل ہیں، جو علاقے میں مثبت تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہو رہی ہیں۔ ان کا وژن محض ترقیاتی کاموں تک محدود نہیں بلکہ وہ ایک ایسے پائیدار نظام کے قیام کے لیے کوشاں ہیں جہاں عوام کو دیرپا خوشحالی اور استحکام میسر آ سکے۔ ان کی قیادت میں حلقہ پی بی 7 ترقی کی نئی راہوں پر گامزن ہے اور عوام کے اندر ایک روشن مستقبل کی امید پروان چڑھ رہی ہے۔ مزید یہ کہ ان کے گزشتہ اور موجودہ دور میں مختلف سرکاری محکموں میں سینکڑوں تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے گئے، جس سے کئی خاندانوں کے چولہے روشن ہوئے۔ نوجوانوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا بھی ان کی مقبولیت کا ایک اہم سبب ہے۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ حاجی نور محمد خان دمڑ آج بلوچستان کی سیاست میں ایک ایسے عوامی رہنما کے طور پر ابھرے ہیں جو نہ صرف عوام کے دلوں کی آواز ہیں بلکہ عملی خدمت کے ذریعے ترقی و خوشحالی کا سفر بھی تیزی سے آگے بڑھا رہے ہیں۔

CamScanner